بحمدہٖ تبارک و تعالیٰ
یہ مبارک رسالہ ہدایت اقبالہ
جسمیں
دیوبندی ترجموں کی غلطیاں
بتلائی گئی ہیں
اور علمائے کرام کی تصدیقات
ملاحظہ ہوں
مسمّٰی باسمِ تاریخی
النجوم الشہابیہ
۱۳۴۹ھ
از تصنیفات :۔ مجاہد ملت غازی اہل سنت حضرت مولانا مولوی حافظ قاری مفتی شاہ ابو الظفر محب الرضا محمد محبوب علیخاں صاحب قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی مفتی اہلسنت مدظلہ العالی بمبئی
ناشر : غوثیہ بک ڈپو مرید کے

بحمدہٖ تبارک و تعالیٰ

یہ مبارک رسالہ ہدایت اقبالہ

جسمیں

دیوبندی ترجموں کی غلطیاں

بتلائی گئی ہیں

اور علمائے کرام کی تصدیقات

ملاحظہ ہوں

مسمّٰی باسمِ تاریخی

النجوم الشہابیہ

۱۳۴۹ھ

از تصنیفات:۔ مجاہد ملت غازی اہل سنت حضرت مولانا مولوی حافظ قاری مفتی شاہ ابوالظفر محب الرضا محمد محبوب علیخان صاحب قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی بمبئی مفتی اہلسنت مدظلہ العالی

ناشر، غوثیہ بک ڈپو مریدکے

کتاب ——— النجوم الشھابیہ

مصنف ——— مفتی شاہ ابو الظفر محبّ الرضا محمد محبوب علی خاں

ناشر غوثیہ بک ڈپو مرید کے

اشاعت ——— اکتوبر 1999ء

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ حامدیہ گنج بخش روڈ لاہور

☆ ضیاء القرآن گنج بخش روڈ لاہور

☆ مسلم کتابوی گنج بخش روڈ لاہور

☆ حجاز پبلی کیشنز دربار مارکیٹ لاہور

پیشِ لفظ

تھوڑا عرصہ ہوا متحدہ عرب امارات نے استاذ العلماء حضرت مولنا سید محمد نعیم الدین صاحب فاضل مراد آبادی رحمتہ اللہ علیہ کی تفسیر پر جو کہ کنز الایمان کے حاشیہ پر ہے اپنے تعصب کی بنیاد پہ پابندی لگا دی لیکن پاکستان کے رہنے والے دیوبندیہ، وہابیہ نے اس پابندی کو غلط رنگ دے کر اس طرح پیش کرنا شروع کر دیا ہے کہ امام اہل سنت مجدد دین و ملت حضرت مولانا شاہ **احمد رضا خاں** صاحب بریلوی رحمتہ اللہ علیہ نے قرآن کریم کا جو ترجمہ کیا اور اس پر جو حاشیہ فاضل مراد آبادی رحمتہ اللہ علیہ نے لکھا ہے اس میں قرآن کریم کی معنوی تحریف کی گئی ہے۔

پورا عالم اسلام اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہے کہ نجدیہ وہابیہ اپنے زیر انتظام علاقہ میں اپنے مسلک وہابیہ کے علاوہ کسی دوسرے مسلک حقہ کی تبلیغ و ترویج کو برداشت نہیں کرتے اور وہاں اس پر قانونی پابندی نافذ ہے۔ چونکہ قرآن کے ترجمہ کنز الایمان اور اس پر حضرت مفتی محمد نعیم الدین صاحب فاضل مراد آبادی کے تفسیری حاشیہ سے مذہب وہابیہ نجدیہ کا بطلان ظاہر ہوتا ہے۔ اس لئے اس پہ پابندی لگا دی گئی جس کا ان حکومتوں کو اپنے قانون کے مطابق حق حاصل ہے۔

لیکن یہاں پاکستان میں وہابیہ دیوبندیہ نے اپنے نجدی آقاؤں سے
دو ہاتھ آگے بڑھ کر پابندی کی علتِ تعصب کو تحریفِ قرآن کا نام دے دیا
اس لئے ضروری معلوم ہوا کہ جہاں اس ذریتِ نجدیہ وہابیہ دیوبندیہ
کو چیلنج کیا جائے کہ وہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ
اور حضرت فاضل مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ کے تفسیری حاشیہ کی نشاندہی
کریں اور ثابت کریں کہ قرآن کریم کی معنوی تحریف کی گئی ہے وہاں
مجاہد ملت غازی اہل سنت حضرت مولانا مولوی حافظ قاری مفتی
شاہ ابوالظفر محب الرضا **محبوب علیخاں** صاحب قادری برکاتی
رضوی، مجددی، لکھنوی کی تصنیف "النجوم الشھابیہ"، شائع کردہ
۱۳۶۹ھ عرف "دیوبندی ترجموں کا ایڈیشن"، ترتیب نو کے ساتھ طبع
کی جائے تاکہ عوام کو پتہ چل جائے کہ حقیقت میں قرآن کریم کے ترجموں
میں کفر کی حد تک غلط معنی کر کے وہابیہ، دیوبندیہ نے تحریف کی ہے نہ کہ
اکابرین اہل سنت نے۔

کتاب کی نئی ترتیب میں مضامین کے تسلسل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی
صرف قارئین کی آسانی کے لیئے کچھ سرخیاں لگا دی گئی ہیں اور آسانی سے
مضامین کو اخذ کرنے کیلئے حوالہ جات میں پارہ نمبر سورہ کے ساتھ آیت
نمبر بھی لکھ دیا گیا ہے۔ اور ہر نیا حوالہ نئے پیراگراف نئی سطر سے شروع
کیا گیا ہے۔ امید ہے قارئین کرام کیلئے ذوقِ نظر تجذب کا باعث ہوگا۔
اللہ کریم سے اس کے حبیب لبیب سید المرسلین محمد رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کے وسیلۂ جلیلہ سے دعاگو ہوں کہ یہ کتاب گمراہوں کے لیئے ہدائت
کا سبب اور سیدھے سادھے مسلمانوں کے لیئے کسی بدمذہب کے دام فریب
سے چھٹکارا حاصل کرنے کا ذریعہ بنے ۔ اور اصل میں ہدائیت اسی کے لیئے
ہے جس پر اس کا کرم ہو ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ آج کل قرآن مجید کے جو ترجمے اردو زبان میں شائع ہیں ان میں سے کون کونسا ترجمہ غلط ہے اور کیا غلط ہے اور کون سا ترجمہ صحیح ہے۔ جواب مدلل عطا فرماکر ہماری رہبری فرمائیں۔ بینوا وتوجروا

محمد ہاشم بن عبدالغفور قادری برکاتی رضوی مالیگاؤں، دھوبی گھاٹ

الجواب۔ نحمد اللہ الکریم وعلیٰ حبیبہ والہ واصحابہ الصلوٰۃ والتسلیم۔ اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما، نحن عبید محمد صلی علیہ وسلما وعلیٰ ذویہ وصحبہ ابدا الدھور وکرما۔ اللھم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ۔ اللھم ارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابہ۔ امین۔

وہابیوں دیوبندیوں نے قسم قسم کے نجس خبیث کفریات اپنی کتابوں میں لکھے چھاپے جنہیں بارہا آپ حضرات نے اپنی کتابوں میں دیکھا اور پڑھا مثلاً جناب مولوی اشرف علی تھانوی نے حفظ الایمان ص ۸ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے علم غیب کو بچوں پاگلوں اور تمام جانوروں چارپایوں کے علم کے برابر اور اس کی مثل بنا دیا اور جناب گنگوہی و جناب انبیٹھوی نے براہین قاطعہ ص ۵۱ میں ابلیس لعین کے علم کو حضور اکرم واعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم کے علم اقدس سے وسیع اور زیادہ لکھ دیا اور جناب گنگوہی نے اپنے مہری دستخطی فتوے میں وقوع کذب کے معنی درست لکھ دیئے یعنی توبہ توبہ خدا تعالیٰ جھوٹ

بول چکا جھوٹا ہے۔ جناب انبیٹھوی نے لکھ دیا خدا تعالیٰ اگر جھوٹ نہ بولے، ظلم نہ
کرے، جاہل نہ بنے، چوری نہ کرے تو اس کی قدرت بندوں کی قدرت سے
گھٹ جائے گی۔ تذکرۃ الخلیل ص ۸۶ اور سابق شیخ دیوبند جناب محمود حسن
دیوبندی نے جہد المقل حصہ اول ص ۴۱ میں صاف لکھ دیا کہ "کذب و ظلم و سائر
قبائح میں بالنظر الیٰ ذات الباری کوئی قبح ہی نہیں" اور ص ۸۳ میں ہے کہ "امور
قبیحہ مثل خلف وعد مقدور باری ہیں" اور جناب عبد الشکور کاکوروی ایڈیٹر النجم
نے مختصر سیرت نبویہ ص ۲۲ میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اخلاق
محاسن اور خوبیوں سے بالکل قطعاً ناواقف لکھ دیا معاذ اللہ اور نانوتوی جی
بانی مدرسہ دیوبند یعنی نام نہاد قاری طیب جی کے دادا نے اپنی کتاب
تحذیر الناس ص ۲۵ میں لکھ دیا۔ بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی
پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا اور اسی نانوتوی نے
تصفیۃ العقائد ص ۲۵ اور ص ۲۸ میں نبیوں، رسولوں اور حضور سید المرسلین
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کو جھوٹا لکھ دیا۔
معاذ اللہ منہ اور ان کے علاوہ بکثرت کھلے کھلے گندے کفریات ہیں جو
دیوبندیوں نے لکھے اور چھاپے ہیں اور شائع کرائے جن کے رد میں حضرات علمائے
اہل سنت نے سینکڑوں رسائل و فتاوے لکھے اور رد وہابیہ دیوبندیہ کو لاجواب کر دیا
اور قیامت تک لاجواب ہی رہیں گے آج آپ حضرات کو وہابیوں دیوبندیوں کے نئے
نئے کفریات بتاتا ہوں کہ بددین وہابیوں نے قرآن مجید کے ترجمہ کے پردہ میں
کیسے کیسے خبیث اخبث کفریات لکھے ہیں کہ غیر مسلم سنتا ہے تو وہ بھی تڑپ جاتا ہے

یعنی دیوبندی اپنے کفریات کو ہلکا کرانے اور مسلمانوں کے دلوں سے اللہ تعالیٰ اور اسکے پیارے رسولوں علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کی عزت وعظمت گھٹانے کم کرانے میں کوشاں ہیں ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

فقیر نے پٹیالہ کے دوران قیام سے وہابیوں دیوبندیوں کے ترجمے جمع کرنا اور دیکھنا شروع کیئے اور لاہور و لکھنؤ و دہلی سے اب تک جو اکٹھا ہوئے ہیں ان میں سے چند مقامات کے چند اقتباسات محض مسلمانوں کی بھلائی اور خیر خواہی کیلئے لکھتا ہوں مسلمان بھائی ان کفری وہابی ترجموں کو پڑھ کر غور کریں کہ وہابیوں دیوبندیوں نے قرآن عظیم کے ترجموں کے پردے میں کس طرح مسلمانوں کو بے دین بنانے کا تہیہ کر رکھا ہے اور یہ سب انہوں نے اپنے آقا انگریزوں کی خدمت گزاری وایجنٹی کا حق ادا کیا ہے کیونکہ وہابی دیوبندی انگریزوں کے قدیمی پرانے پولیٹیکل ایجنٹ وغلام وفادار وآلہ کار اور خدمت گزار و وظیفہ خوار و تنخواہ دار ہیں جیسا کہ ان کی کتابوں تواریخ عجیبہ اور حیات طیبہ وغیرہما سے ظاہر ہے دیکھئے کتاب کامل، انتصاب بیرق خداوندی اور تاریخ اعیان وہابیہ اور تواریخ مجددین حزب وہابیہ اور العذاب الباس، ان ترجموں سے پہلے انگریزوں کے ایجنٹ نمبر ا جناب اسماعیل دہلوی نے اللہ تعالیٰ کی توہین وتنقیص کی اور کفری ترجمہ لکھا ہے دیکھئے اس کی کتاب تقویۃ الایمان جو برٹش کی رضا جوئی کے لیئے لکھی گئی مطبوعہ فخر المطابع لکھنؤ صفحہ ۳۰ میں ہے "و سو اللہ کے مکر سے ڈرنا چاہیئے" معاذ اللہ دہلوی نے خدا تعالیٰ کو مکر کرنیوالا لکھ دیا۔ مسلمان بھائی دیکھیں کہ امام الوہابیہ نے کیسی گندی گھنونی گالی بارگاہ الوہیت میں لکھ دی اور سارے کے سارے

وہابی دیوبندی ندوی کفوری اسی کی پیروی میں اس کے اس کفری ترجمہ کو صحیح و درست بنانے کے لیئے خود بھی یہی کفری ترجمہ کرنے اور کرانے لگے۔ پڑھیئے اور بخشئے دل سے انصاف کے ساتھ پڑھیئے۔ خدا تعالیٰ ہدایت بخشے آمین ثم آمین بجاہ جلیلہ سید المرسلین علیہ وعلی آلہ افضل الصلوٰۃ وادوم التسلیم۔

اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابی مترجمین نے کیا کیا لکھا

عاشق الٰہی میرٹھی اور محمود حسن دیوبندی کی گستاخیاں	عاشق الٰہی میرٹھی خلیفہ گنگوہی دیوبندی کا ترجمہ جسکو اول سے آخر تک محمود حسن شیخ دیوبند نے

دیکھ کر صحیح کیا۔ اس کو دونوں کا ترجمہ کہا جائے تو بھی درست اور محمود حسن کا کہا جائے جب بھی ٹھیک ہے، بہر حال دونوں ملزم اور ان دونوں کی وجہ سے سارے کے سارے وہابی دیوبندی وجمعیۃ العلمائی وندوی وکفوری وتبلیغی الیاسی ملزم ہیں ملاحظہ ہو۔

۱۔ پارہ (۱)، سورہ بقرہ آیت (۱۵)، "اللہ ہنسی کرتا ہے ان کے ساتھ"

دیوبندیو! شرم کرو خدا تعالیٰ کو ہنسی باز مانتے ہو۔

۲۔ پارہ (۱)، سورہ بقرہ آیت (۱۱۵)، "جس طرف منہ کرو ادھر اللہ کا رخ ہے"

دیوبندیو! تمہارا شیخ کیا لکھ رہا ہے

۳۔ پارہ (۴)، سورہ آل عمران آیت (۱۴۲)، "حالانکہ ابھی نہیں جانا اللہ نے جو تم میں جہاد کرنیوالے ہیں اور نہ جانا ثابت قدموں کو"

دیوبندیو! کچھ تو شرماؤ جب شیخ دیوبند نے لکھ دیا کہ جہاد کرنیوالوں کو بھی خدا نے ابھی تک نہیں جانا اور ثابت قدم رہنے والوں کو بھی نہیں جانا تو وہ خدا

بے علم جاہل ہو! ایا نہیں اپنے کفریات کو ترجمہ کے پردہ میں چھپاتے ہو اور خدا کے کلام کی ہنسی کراتے ہو۔ معاذ اللہ۔

(۴) پارہ (۵) سورہ نساء آیت (۱۴۲) "منافقین دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور اللہ بھی ان کو دغا دے گا"۔

دیوبندیو اندھیو! اشرم شرم شرم تمہارا شیخ دیوبند خود اللہ تعالیٰ کو دغا باز لکھ گیا تو تم دغابازی سے کیوں چوکو گے کیا دغا دینا اللہ تعالیٰ کی صفت بتا کر سید احمد اَن پڑھ امیر المومنین کی دغابازی و فریب کاری پر پردہ ڈالنا چاہتے ہو کہ سید احمد نے انگریزوں کا ایجنٹ بن کر اور لارڈ ہیسٹنگ سے معاہدہ کر کے اسلام و مسلمین کے ساتھ جو دغابازی کی اس پر پردہ پڑ جائے تو یہ ہرگز نہیں ہو سکتا بلکہ اس سے دیوبندیوں کا کفر اور ظاہر ہو گا۔ اور یہ دیکھو۔

۵۔ پارہ (۹) سورہ انفال۔ آیت (۳۰) "اور وہ داؤ کر رہے تھے اور اللہ بھی داؤ کر رہا تھا"۔

وہابیو، دیوبندیو! تم نے اللہ تعالیٰ کو بھی داؤ کرنے والا داؤ باز لکھ دیا اور تم کو غیرت نہ آئی۔ کیا اس داؤ بازی کے پردہ میں اسمٰعیل دہلوی برٹش کے ایجنٹ نمبر ۱ کی داؤ بازی کو چھپانا چاہتے ہو کہ اس نے سید احمد اَن پڑھ کے جاہل کند ذہن و غبی ہونے کو داؤ بازی و فریب کاری سے چھپایا۔ اور حضور سید نا نبی امی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے برابر سید احمد کو لکھ دیا اور مسلمانوں کو انگریزوں پر قربان ہو جانے کا فتویٰ دے دیا (تاریخ اعیان وہابیہ)

۶۔ پارہ (۱۱) سورہ یونس آیت (۲۱) "کہہ دو اللہ سب سے جلد حیلے بنا سکتا ہے۔

۷ - پارہ ۱۳، سورہ رعد آئیت ۴۲ "سو اللہ کے ہاتھ ہیں ہے سب فریب"

دیوبندیو! شرماؤ شرماؤ۔

۸ - پارہ ۱۶، سورہ طٰہٰ آئیت ۵ "وہ بڑا مہربان عرش پر قائم ہوا"

دیوبندیو! جمعیتیو! بولو اور جلد بولو تمہارے شیخ دیوبند نے خدا تعالیٰ کو مجسم بتایا یا نہیں۔ قیام اور قعود وغیرہ جسم کی صفات ہیں یا نہیں۔ شرم شرم شرم

۹ - پارہ ۱۰، سورہ توبہ آئیت ۶۷ "یہ لوگ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو بھلا دیا"۔

۱۰ - پارہ ۲۱، سورہ السجدہ آئیت ۱۴ "تم نے بھلا دیا تھا اس دن کا ملنا بیشک ہم نے تم کو بھلا دیا"

دیوبندیو! کچھ تو شرم وغیرت کرو تم نے خدا تعالیٰ کو بھولنے والا بھی مان لیا۔ غیرت غیرت غیرت

تھانوی جی کی کتربیونت

دیوبند کے بے سند فاضل جناب اشرف علی تھانوی جن کو سارے کے سارے وہابی دیوبندی حکیم الامۃ الوہابیہ اور مجدد الملۃ الدیوبندیہ مانتے ہیں جن کو انگریز پانچ سو روپے ماہواری دیتے تھے۔ اور تھانوی جی ماہواری لیتے تھے۔ ان کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

اور یہ دیکھئے۔	اشرف علی تھانوی کا ترجمہ

۱ - پارہ ۱۰، سورہ توبہ آئیت ۶۷ "انہوں نے خدا کا خیال نہ کیا پس خدا نے ان کا خیال نہ کیا۔"

دیوبندیوں کا خدا کا بھی خیالی ہے تھانوی جی کے ترجمہ کے حاشیہ پر معجزنما حمائل میں ہے

۲ - پارہ (۱۱)، سورہ یونس آیت (۲۱)، "اللہ تعالیٰ بہت جلد کرنے والا ہے مکر"

۳ - پارہ (۱۶)، سورہ طٰہٰ آیت (۵)، "وہ بڑی رحمت والا عرش پر قائم ہے"،

دیوبندیو! جمعیتیو! بتاؤ تھانوی جی نے بھی اللہ تعالیٰ کو مجسم بتایا یا نہیں تو تھانوی پر کیا فتویٰ ہے

۴ - پارہ (۲۱)، سورہ السجدہ آیت (۱۴)، "تم اپنے اس دن کے آنے کو بھولے رہے ہم نے تم کو بھلا دیا"۔

تھانوی بھی خدا تعالیٰ کو بھولنے والا مانتا ہے۔ دیوبندیو! چھی چھی چھی

۵ - پارہ (۱)، سورہ بقرہ آیت (۱۱۵)، "تم لوگ جس طرف بھی منہ کرو ادھر اللہ تعالیٰ کا رخ ہے"

ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کا ترجمہ: ۱ - پارہ (۱)، سورہ بقرہ آیت (۱۵)، اللہ انکو بناتا ہے

زرا دیکھئے برٹش کے تنخواہ دار وظیفہ خوار ڈپٹی صاحب نے کس طرح اللہ تعالیٰ کو مسخرہ اور بنانے والا لکھ دیا۔ دیوبندیو! جمعیتیو! یہ خدا تعالیٰ کی توہین تنقیص ہے یا نہیں۔ مگر شیخ دیوبند نے جہد المقل صـ ۔ میں دروازہ کھول دیا کہ کسی عیب کے ساتھ بھی خدا تعالیٰ کو متصف مانو تو وہ برا نہیں۔

۲ - پارہ (۱)، سورہ بقرہ آیت (۱۱۵) "ادھر ہی اللہ کا سامنا ہے"

اعوذ باللہ منہ

۳ - پارہ (۳)، سورہ آل عمران آیت (۵۴)، "یہود نے عیسیٰ سے داؤ کیا

اور اللہ نے ان سے داؤ کیا اور داؤ کرنے والوں میں اللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے،، معاذ اللہ۔

۴ - پارہ (۵)، سورہ نساء آیت (۱۴۲) "حقیقت میں خدا ان ہی کو دھوکہ دے رہا ہے،،

دیوبندیو! شرم شرم شرم

۵ - پارہ (۹)، سورہ انفال، آیت (۳۰) "اللہ اپنا داؤ کر رہا تھا اور اللہ سب داؤ کرنے والوں سے بہتر داؤ کرنے والا ہے،،

۶ - پارہ (۹)، سورہ اعراف، آیت (۹۹) "اللہ کے داؤ سے نڈر ہو گئے ہیں۔ اللہ کے داؤ سے تو وہ ہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو آخر کار برباد ہونے والے ہیں،،

دیکھو اللہ تعالیٰ کو داؤ کرنے والا لکھ دیا۔ معاذ اللہ، اور دیکھیئے

۷ - پارہ (۹) سورہ اعراف، آیت (۱۸۳) "ہمارا داؤ بیشک بڑا پکا داؤ ہے،،

۸ - پارہ (۱۰)، سورہ توبہ، آیت (۶۷) "ان لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا،،

۹ - پارہ (۱۶)، سورہ طٰہٰ، آیت (۵) "اسی کا ایک نام رحمٰن ہے جو عرش بریں پر براجمان ہے،،

۱۰ - پارہ (۱۷)، سورہ انبیاء، آیت (۸۷) "اور ان کو ایسا لگا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے،،

یہاں اللہ عزوجل کی قدرت کا ہی انکار کر دیا اور رب ہے میں مجسم مانا معاذ اللہ

۱۱ - پارہ (۱۹)، سورہ نمل، آیت (۵۰) "غرض وہ ایک داؤ چلے اور ہم بھی ایک داؤ چلے،،

دیوبندیوں کے نزدیک تیدوں اور خدا میں برابر کی داؤ بازی ہو رہی ہے،

۱۲ - پارہ (۳۰)، سورہ طارق آئت ۱۵/۱۶ "بیشک یہ کافر تو اپنے داؤ کر رہے ہیں اور ہم اپنے داؤ کر رہے ہیں"،

دیوبندیو! شرم کرو تمہارے پڑھے پڑے لکھے کس طرح اسلام کی ہنسی کراتے رہیں۔ معاذ اللہ۔ اور دیکھئے ترجمہ ڈپٹی نذیر احمد کا۔

۱۳ - پارہ (۸)، سورہ اعراف، آئت (۵۴) "پھر عرش پر جا بیٹھا"

۱۴ - پارہ (۱۱)، سورہ یونس آئت (۳) "پھر عرش پر جا براجا کہ وہیں سے ہر ایک امر کا انتظام کر رہا ہے"،

۱۵ - پارہ (۱۹)، سورہ فرقان آئت (۵۹) "پھر عرش بریں پر جا براجا"

۱۶ - پارہ (۲۷)، سورہ حدید آئت (۴)، "پھر عرش بریں پر جا براجا"،

مسلمان ذرا غور کریں کہ دیوبندی ڈپٹی نذیر احمد نے خدا تعالیٰ کے لیئے جہت یعنی اوپر نیچے بھی مانا۔ اور اس بے نیاز معبود برحق کے لیئے آنا جانا بھی مانا اور اس سبوح وقدوس جل جلالہ کے لیئے براجنا بھی مانا اور یہ سب مخلوق کی صفتیں ہیں۔ مگر وہابیوں نے خدا تعالیٰ کو ان سے ملوث کر دیا۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔

فتح محمد جالندھری کا ترجمہ مطبوعہ تاج آفس بمبئی

۱- پارہ (۱)، سورہ بقرہ آئت (۱۵)" ان منافقوں سے خدا ہنسی کرتا ہے"،

۲ - پارہ (۱)، سورہ بقرہ آئت (۱۱۵)" تو جدھر تم رخ کرو ادھر خدا کی ذات ہے" خدا کے لیئے جہت مان لی

۳ - پارہ (۴)، سورہ آل عمران آیت (۱۴۲)، "حالانکہ ابھی خدا نے تم میں،
سے جہاد کرنیوالوں کو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ کہ وہ ثابت قدم رہنے
والوں کو معلوم کرے،، یہاں اللہ تعالیٰ کو بے علم بتا دیا۔ العیاذ باللہ تعالیٰ۔

۴ - پارہ (۵)، سورہ نساء آیت (۱۴۲)، منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک
خدا کو دھوکہ دیتے ہیں یہ اس کو کیا دھوکہ دیں گے وہ انہیں کو دھوکہ
میں ڈالنے والا ہے،،
خدا کو دھوکہ دینے والا بتایا۔

۵ - پارہ (۹) سورہ انفال آیت (۳۰) "ادھر تو وہ چال چل رہے تھے اور
ادھر خدا چال چل رہا تھا اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے،،
اعوذ باللہ منہ۔

۶ - پارہ (۱۰)، سورہ توبہ آیت (۶۷) "انہوں نے خدا کو بھلا دیا خدا نے بھی
ان کو بھلا دیا،،

۷ - پارہ (۱۱)، سورہ توبہ آیت (۲۱) "کہہ دو کہ خدا بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے،،

۸ - پارہ (۱۳)، سورہ رعد آیت (۴۲)، جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی بہتیری
چال چلتے رہے ہیں سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے،،
مسلمان بھائی دیکھیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کو گالی دے رہا ہے۔

۹ - پارہ (۱۶) سورہ طٰہٰ آیت (۵) "رحمٰن جس نے عرش پہ قرار پکڑا،،
کیا بے قراری تھی؟

۱۰ - پارہ (۱۷)، سورہ انبیاء آیت (۸۷) "اور خیال کیا ہم ان پہ قابو نہیں

پاسکیں گے۔"

۱۱ - پارہ (۲۱)، سورہ السجدہ آیت (۱۴)، "تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا آج ہم بھی تمہیں بھلادیں گے۔"

وحیدی کا ترجمہ | بیان الفرقان تھانوی کے ترجمہ کے ساتھ ملاحظہ ہو۔

۱ - پارہ (۱)، سورہ بقرہ آیت (۱۱۵)، "تم جس طرف منہ کرو گے ادھر ہی خدا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ تحویل قبلہ کی مصلحت خدا ہی جانتا ہے اور ہر جگہ موجود ہے۔"

خدا کے لیئے جہت بھی مانی اور اس کو جگہ سے مقید بھی لکھ دیا۔ معاذ اللہ۔

۲ - پارہ (۴)، سورہ آل عمران آیت (۱۴۲)، "اور یہ معلوم کرے کہ کون تم میں مجاہد ہے اور کون صابر ہے"

۳ - پارہ (۱۰)، سورہ توبہ آیت (۶۷)، "وہ خدا کو بھول گئے اور خدا نے انہیں بھلا دیا۔"

۴ - پارہ (۱۶)، سورہ طٰہٰ آیت (۵)، "اور عرش پر قائم ہے جس کا نام رحمٰن ہے۔"

۵ - پارہ (۱۷)، سورہ انبیاء آیت (۸۷)، "اور یہ سمجھ لیا کہ ہم ان کو پکڑ نہ سکیں گے۔"

۶ - پارہ (۲۱)، سورہ سجدہ آیت (۱۴)، "تم جو آج کے دن کو بھولے رہتے تھے اور ہمارے پاس آنے کے منکر تھے ہم نے بھی آج کے دن تم کو بھلا دیا۔"

۷ - پارہ (۲۹)، سورہ قلم آیت (۴۵)، "میرا داؤ بڑا مضبوط ہے۔"

ترجمہ وہابی غیر مقلدین مطبوعہ مطبع القرآن والسنہ لمرتسر

۱ - پارہ (۱)، سورہ بقرہ آیت (۱۵) "اللہ ٹھٹھا کرتا ہے ان سے"۔

۲ - پارہ (۱)، سورہ بقرہ آیت (۱۱۵) "جدھر منہ کرو ادھر ہے منہ اللہ تعالیٰ کا"۔

۳ - پارہ (۳)، سورہ آل عمران آیت (۵۴) "اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ بہتر ہے مکر کرنے والوں کا"۔

۴ - پارہ (۵)، سورہ نساء آیت (۱۴۲) "تحقیق منافق فریب دیتے ہیں اللہ کو اور وہ فریب دینے والا ہے ان کو"۔

۵ - پارہ (۹)، سورہ انفال آیت (۳۰) "اور وہ مکر کرتے تھے اور مکر کرتا تھا اللہ تعالیٰ اور اللہ نیک مکر کرنے والوں کا ہے"۔

۶ - پارہ (۱۰)، سورہ توبہ آیت (۶۷) "تو بھول گئے خدا کو پس بھول گیا ان کو اللہ"۔

۷ - پارہ (۱۱)، سورہ یونس آیت (۲۱) "کہہ دو اللہ بہت جلد کرنے والا ہے مکر"۔

۸ - پارہ (۱۳)، سورہ رعد آیت (۴۲) "پس واسطے اللہ کے ہے مکر تمام"۔

۹ - پارہ (۱۶)، سورہ طٰہٰ آیت (۵) "وہ رحمٰن ہے اوپر عرش کے قرار پکڑا اس نے"۔

۱۰ - پارہ (۱۹)، سورہ نمل آیت (۵۰) "اور مکر کیا انہوں نے ایک مکر اور مکر کیا ہم نے بھی ایک مکر"۔

۱۱ - پارہ (۲۱)، سورہ سجدہ آیت (۱۴) "پس چکھو بسبب اس کے کہ بھول گئے تھے تم ملاقات اس دن اپنے کی تحقیق ہم بھول گئے تم کو"۔

۱۲ - پارہ (۳۰) سورہ طارق آیت ۱۵/۱۶ "تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر اور میں بھی کرتا ہوں ایک مکر۔

شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ مطبوعہ کراچی	۱ - پارہ (۱) سورہ بقرہ آیت (۱۵) "اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے"

۲ - پارہ (۱)، سورہ بقرہ آیت (۱۱۵) "جس طرف منہ کرو ادھر ہی اللہ کا رخ ہے"

۳ - پارہ (۳)، سورہ آل عمران آیت (۵۴) "اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے"

۴ - پارہ (۴)، سورہ آل عمران آیت (۱۴۲) "کیا تم کو خیال ہے کہ داخل ہو جاؤ گے جنت میں اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں اور معلوم نہیں کیا ثابت رہنے والوں کو"

۵ - پارہ (۵)، سورہ نساء آیت (۱۴۲) "دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی ان کو دغا دے گا"

۶ - پارہ (۹)، سورہ اعراف آیت (۹۹) "کیا بے ڈر ہو گئے اللہ کے داؤ سے"

۷ - پارہ (۹)، سورہ اعراف آیت (۱۸۳) "بیشک میرا داؤ پکا ہے"

۸ - پارہ (۹)، سورہ انفال آیت (۳۰) "اور وہ بھی داؤ کرتے تھے اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے"

۹ - پارہ (۱۰)، سورہ توبہ آیت (۶۷) "بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو"

۱۰ - پارہ (۱۳) سورہ رعد آیت (۴۲) "سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب مکر"

۱۱ - پارہ (۱۶) سورہ طہٰ آیت (۵) "وہ بڑا مہربان عرش پر قائم ہوا"

۱۲ - پارہ (۱۷) سورہ انبیاء آیت (۸۷) "پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اس کو"

۱۳ - پارہ (۱۹) سورہ نمل آیت (۵۰) "اور انہوں نے بنایا ایک فریب اور ہم نے بنایا ایک فریب"

۱۴ - پارہ (۲۱) سورہ سجدہ آیت (۱۴) "تم نے بھلا دیا تھا اس اپنے دن کے ملنے کو ہم نے بھی بھلا دیا تم کو"

۱۵ - پارہ (۳۰) سورہ طارق آیت (۱۵-۱۶) "البتہ وہ لوگ لگے ہوئے ہیں ایک داؤ کرنے میں اور میں لگا ہوا ہوں ایک داؤ کرنے میں"

ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور
ناشر نور محمد اصح المطابع کراچی

۱ - پارہ (۱) سورہ بقرہ آیت (۱۵) "اللہ ٹھٹھا کرتا ہے ان سے"

۲ - پارہ (۱) سورہ بقرہ آیت (۱۱۵) "پس جدھر کو منہ کرو بس وہیں ہے منہ اللہ کا ہے"

۳ - پارہ (۳) سورہ آل عمران (۵۴) "اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ بہتر ہے مکر کرنے والوں کا"

۴ - پارہ (۵) سورہ نساء آیت (۱۴۲) "اور وہ (اللہ) فریب دینے والا ہے ان کو"

۵ - پارہ (۸) سورہ اعراف آیت (۵۴) "پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے"

۶ - پارہ (۹) سورہ اعراف آیت (۹۹) "کیا بس نڈر ہو گئے مکر خدا کے سے"

۷ - پارہ ر۹، سورہ اعراف آیت ر۱۸۳ "تحقیق مکر میرا مضبوط ہے"

۸ - پارہ ر۹، سورہ انفال آیت ر۳۰ "اور مکر کرتے تھے وہ اور مکر کرتا تھا اللہ اور اللہ تعالیٰ نیک مکر کرنیوالوں کا ہے"

۹ - پارہ ر۱۰، سورہ توبہ آیت ر۶۷ "بھول گئے خدا کو پس بھول گیا ان کو اللہ تعالیٰ"

۱۰ - پارہ ر۱۱، سورہ یونس آیت ر۲۱ "کہہ کہ اللہ بہت جلد کرنے والا ہے مکر"

۱۱ - پارہ ر۱۱، سورہ یونس ر۳ "پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے" (کیا خدا تعالیٰ معاذ اللہ پہلے بے قرار تھا)

۱۲ - پارہ ر۱۳، سورہ یوسف آیت ر۷۶ "اسی طرح مکر کیا ہم نے واسطے یوسف کے"

۱۳ - پارہ ر۱۳ سورہ رعد آیت ر۴۲ "پس واسطے خدا کے ہے مکر تمام"

۱۴ - پارہ ر۱۶، سورہ طہٰ آیت ر۵ "وہ رحمٰن ہے اور اوپر عرش کے قرار پکڑا اس نے"

۱۵ - پارہ ر۱۹، سورہ نمل آیت ر۵۰ "اور مکر کیا انہوں نے ایک مکر اور مکر کیا ہم نے بھی ایک مکر"

۱۶ - پارہ ر۲۱، سورہ سجدہ آیت ر۱۴ "تحقیق ہم بھول گئے تم کو"

۱۷ - پارہ ر۳۰، سورہ طارق آیت ر۱۵-۱۶ "تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر اور میں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر"

یعنی معاذ اللہ دیوبندی اور ان کا خدا برابر ہیں - ان کا خدا ان

کی طاقت اور قوت میں بڑھا ہوا نہیں ہے اور وہ یکساں ولاحول ولاقوۃ الا باللہ

عبدالدائم کا ترجمہ، مطبوعہ حمیدیہ پریس دہلی	۱۔ پارہ (۱)، سورہ بقرہ آئیت (۱۵)، اللہ ان کی ہنسی اڑاتا ہے،،

۲۔ پارہ (۳)، سورہ آل عمران آئیت (۵۴) ”اللہ نے بھی ان کے ساتھ مکر کیا،، (حاشیہ پر)

۳۔ پارہ (۸)، سورہ اعراف آئیت (۵۴)، ”پھر وہ عرش پہ جلوہ فرما ہوا،،

۴۔ پارہ (۹)، سورہ اعراف آئیت (۹۹) بعد اللہ کے مکر سے نڈر ہونا گناہ کبیرہ ہے۔ (آئیت کے حاشیہ پہ دیکھیں)

۵۔ پارہ (۱۰)، سورہ توبہ آئیت (۶۷) ”یہ لوگ اللہ کو بھول گئے اس لئے اللہ نے بھی ان کو فراموش کر دیا،،

۶۔ پارہ (۱۳)، سورہ رعد آئیت (۲) ”پھر وہ عرش پر جلوہ فرما ہوا،،

۷۔ پارہ (۱۶)، سورہ طہٰ آئیت (۵) ”وہ رحمٰن ہے جو عرش پر جلوہ افگن ہے،،

۸۔ پارہ (۲۱)، سورہ سجدہ آئیت (۱۴) ”پس اب تم مزا چکھو کہ تم نے اس دن میں اپنے رب سے ملنے کو فراموش کر دیا تھا۔ بلاشک ہم نے تم کو بھلا دیا،،

سید محمد شفیع مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کا ترجمہ	۱۔ پارہ (۱۰)، سورہ توبہ آئیت (۶۷) ”حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا

پس اللہ نے ان کو بھول گیا،،

(یہ اللہ کو بھول نے والا بنا کر اللہ تعالیٰ کی توہین کی معاذ اللہ)

دیوبندی و غیر مقلد وہابیوں کے مندرجہ بالا تراجم کا تجزیہ

ان ترجموں میں وہابی غیر مقلد وہابی دیوبندیوں نے اللہ تعالیٰ کی شان میں بہت سی توہینیں و تنقیصیں لکھیں۔

وہابیوں کے نزدیک خدا کی شان

ہنسی کرنیوالا، ٹھٹھا کرنیوالا، مخول کرنیوالا، مکر کرتے والا، اور اچھا مکر کرنے والا، چال چلنے والا اور اچھی چال چلنے والا، داؤ کرنے والا، اور اچھا داؤ کرنے والا، خدا کا مکر بہت مضبوط ہے، خدا کے پاس سب داؤ ہے، وہ بھولنے والا ہے، وہ عاجز ہے، وہ بے قرار تھا، وہ عرش پر مکین و متمکن ہے، اور اس کا منہ ہے۔ اس کا رخ ہے اور اس کی جہت ہے، اس کے لیے مکان ہے، فریب کرتا اور دغا دیتا ہے، دغا باز ہے۔ اسے غازیوں صابروں کا علم نہیں، وہ بے علم و بے خبر ہے حضرت یونس علیہ السلام کو نہ پکڑ سکا، انسانی عیبوں میں ملوث و موصوف ہے معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔

ان کفری ترجموں کا بطلان روزِ روشن سے زیادہ ظاہر و باہر اور واضح تر ہے۔ لیکن اطمینان قلب کے لیئے چند احکام شرعیہ ملاحظہ ہوں

اللہ تعالیٰ کو مندرجہ بالا عیبوں سے موصوف کرنیوالوں پر فقہا کا فتویٰ

فتاوی عالمگیریہ جلد دوم مطبوعہ مصر ص ۲۵۸ - میں ہے

يَكْفُرُ إِذَا وَصَفَ اللّٰهَ تَعَالٰى بِمَا لَا يَلِيْقُ بِهٖ أَوْ نَسَبَهٗ إِلَى الْجَهْلِ أَوِ الْعَجْزِ أَوِ النَّقْصِ اھ مختصرا۔ یعنی جو شخص اللہ عزوجل کی ایسی شان بیان کرے جو اس کے لائق نہ ہو وہ کافر ہے

اور ملاحظہ ہو

البحر الرائق مصری جلد پنجم صـــ ۱۲۹ـــ اور فتاویٰ بزازیہ مصری جلد سوم صـــ ۳۲۳ـــ اور جامع الفصولین مصری جلد دوم صـــ ۲۹۸ـــ میں ہے۔ لو وصف اللہ تعالیٰ بما لا یلیق بہ کفر یعنی اگر اللہ تعالیٰ کی شان عالی میں ایسی بات کہی جو اس کے شایانِ شان نہیں کافر ہو گیا۔

دیوبندی ترجمے موجود ہیں ان میں کون کونسی باتیں خدا تعالیٰ کی شان میں توہین اور گستاخی ہیں اوصاف ظاہر ہیں، اور ملاحظہ ہو۔

فتاویٰ عالمگیریہ جلد دوم صـــ ۲۶۲ـــ میں ہے لو قال علم خدا تعالیٰ قدیم نیست یکفر۔ یعنی جو خدا تعالیٰ کے علم کو قدیم نہ مانے کافر ہے۔

جب دیوبندی مترجموں نے خدا تعالیٰ کو غازیوں اور صابروں کے حال سے لاعلم لکھ دیا ہے تو خدا تعالیٰ کو بے علم و بے خبر اور جاہل بھی مانا اور اس کے علم قدیم کو حادث بھی۔ یہ کھلا ہوا کفر نہیں تو کیا ہے اور دیکھئے

فتاویٰ عالمگیریہ مصری جلد دوم صـــ ۲۵۹ـــ اور بحر الرائق مصری جلد پنجم صـــ ۱۲۹ـــ میں ہے۔ یکفر باثبات المکان للہ تعالیٰ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے مکان ثابت کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے۔

اور خزانۃ الروایات میں ہے۔ فی التاتارخانیہ من نصاب الفقہ رجل وصف اللہ تعالیٰ بالفوق والتحت فہذا تشبیہ وکفر۔ یعنی کسی نے اللہ تعالیٰ کو اوپر اور نیچے سے متصف کیا تو یہ تشبیہ اور کفر ہے۔

اور فتاویٰ قاضی خاں مطبوعہ فخر المطابع جلد چہارم ص۴۴۳ میں ہے رجل قال خدائے بر آسمان میداند کہ من چیزے ندارم یکون کفرا لان اللہ تعالٰی منزہ عن المکان۔ یعنی اگر کسی شخص نے کہا کہ خدا آسمان پر جانتا ہے کہ میرے پاس نہیں وہ کافر ہو گیا۔ اس لیئے کہ اللہ تعالٰی مکان سے پاک ہے۔ اور شرح فقہ اکبر مصری ص۲۵ میں ہے۔ اِنَّہٗ سُبْحَانَہٗ لَیْسَ فِیْ مَکَانٍ مِنَ الْاَمْکِنَۃِ وَلَا فِیْ زَمَانٍ مِنَ الْاَزْمِنَۃِ لِاَنَّ الْمَکَانَ وَالزَّمَانَ مِنْ جُمْلَۃِ الْمَخْلُوْقَاتِ۔ یعنی اللہ تعالٰی مکان و زمان سے پاک اور منزہ ہے۔ کیونکہ مکان اور زمان مخلوقات میں داخل و شامل ہیں۔

خزانۃ الروایات میں ہے فی التاتارخانیہ لو قال جَلَسَ اللہُ تَعَالٰی لِلْاِنْصَافِ اَوْ قَالَ قَامَ لِلْاِنْصَافِ یُکَفَّرُ وَلَوْ قَالَ خدائے داد را ایستادہ یا داد را نشستہ است فَھٰذَا کُفْرٌ وَفِیْ عقد اللآل لِاَنَّہٗ وَصَفَ اللہَ تَعَالٰی بِالْقِیَامِ وَالْقُعُوْدِ۔ اگر کہا کہ خدا انصاف کے لیئے بیٹھا یا کھڑا ہوا وہ شخص کافر ہو گیا۔

اور مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کتاب مستطاب تحفہ اثناعشریہ مطبوعہ کلکتہ ۱۲۴۳ھ ص۲۵۵ میں لکھتے ہیں۔ عقیدہ سیزدہم آنکہ حق تعالٰی را مکان نیست و او را جہتے از فوق و تحت متصور نیست و ہمیں است مذہب اہلسنت و جماعت

یعنی تیرھواں عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالٰی کے لیئے مکان نہیں اور اس

کے لیئے کوئی جہت نیچے اوپر دا ہنے بائیں آگے پیچھے ہی کی متصور نہیں ہو سکتی اور یہی عقیدہ اور مذہب ہے اہلسنت وجماعت کا۔ فالحمد للہ علے ذالک۔

دیوبندیو! جمیعتو! جبہ فتویٰ دو کہ مترجمیں مذکورین اور ان ترجموں کے ناشرین اور ان ترجموں کو صحیح و درست ماننے والوں پہ احکام شرعیہ کی روشنی میں کیا فتویٰ ہے الوحا الوحا۔

مودودی صاحب کی سنیئے

مودودی صاحب نے اللہ تعالیٰ کو چال باز لکھ دیا ملاحظہ ہو مودودی صاحب کی کتاب۔

۱۔ تفہیمات حصہ اول صفحہ ۱۳۴ پارہ (۹) سورہ اعراف کی آئیت اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ کا ترجمہ لکھا ہے "اور کیا وہ اللہ کی چال سے بے خوف ہو گئے ہیں۔ سو اللہ کی چال سے تو وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جن کو برباد ہونا ہے"

خدا کو چال چلنے والا مانا لکھا یعنی معاذ اللہ عیاری کرنے والا اور دھوکہ فریب دینے والا اور چار سو بیں کرنے والا بتانا کیا اس سبوح وقدوس جل جلالہ کی توہین نہیں۔ کیا خدا کو چال باز کہنے والا مسلمان ہی رہے گا۔

۲۔ سورہ نمل تنقیحات مصنف مودودی صاحب صفحہ ۲۴۳ میں ہے "ان کی چالوں کے مقابلہ میں خدا بھی ایک چال چلا مگر خدا کی چال ایسی تھی کہ وہ اس کو سمجھ ہی نہ سکتے تھے پھر اس کا توڑ کہاں سے کرتے۔

خدا کی چال سامنے سے نہیں آتی۔"

یعنی ان لوگوں نے چالبازی کی تو خدا تعالیٰ نے بھی ان کے مقابل (معاذ اللہ) چالبازی کی۔ جب مودودی صاحب کا یہ کفری عقیدہ ہے تو ان کا خدا تعالیٰ پر ایمان ہی نہیں۔ وہ تو کسی موہوم چالباز، عیار وجود کو خدا مان چکے ہیں تو کفری عقیدہ رکھ کر خدا تعالیٰ کی توہین لکھ کر اور اسی کفر کی اشاعت کرا کے اور مسلمانوں کو بھی کفری عقیدہ بتا کر سکھا کر بھی مودودی صاحب مرتد نہ ہوں گے۔ اب بھلا مودودی صاحب سے کون کہے کہ آپ جیسا ہوشیار، چالاک، فہمیدہ مبلغ وہابیت اور ریوں عقل سے پیدل ہو جائے اور بیچ چوراہے میں اپنا بھانڈا پھوڑ ڈالے، معاذ اللہ خدا تعالیٰ کو چال چلنے والا لکھ مارے اور اپنی قابلیت کی کرکری کرائے مودودی صاحب سچ سچ بتائیے کہ چال چلنا اور مکر کرنا جعلسازی، چالبازی، فریب کاری، دھوکہ دہی اور چار سو بیس سب ایک ہی ہے یا نہیں۔ آپ اقرار فرمائیں یا دھاندلی وہٹ دھرمی۔ مگر ہر عقلمند ومنصف مزاج مقر ہے کہ یہ سب الفاظ ہم معنی ہیں اور صفات رذیلہ ہیئیہ خبیثہ میں ہیں تو جناب جن کو مجدد بلکہ مجتہد اور نہ جانے کیا کیا ہونے کا دعویٰ ہے جنکے آگے آئمۂ دین و مجتہدین بزعم خود طفل مکتب ہیں۔ آپ کی تحریر میں ایسی گندی تقریر کفر وضلالت کی ہمشیر بطالت وگمراہی کی برہنہ تصویر ہو تو کیا خدا تعالیٰ کی توہین نہیں۔ اللہ تعالیٰ کو چال چلنے والا لکھ کر آپ نے اس سبوح وقدوس کو کتنی بڑی گالی دی اور اس بے عیب ذات کی کیسی شدید

گستاخی وبے ادبی اور توہین کی۔ اعوذ باللہ منہ
مودودی صاحب! کیا سچائی سے بتائیں گے کہ اگر آپ کو چال چلنے
والا کہا جائے اور فریبی، مکار، جعلساز، عیار لکھا جائے تو آپ اس کو
اپنی تعریف سمجھیں گے یا توہین وتنقیص۔ اگر آپ اپنی بات پالنے کو تعریف
کہہ دیں یا لاجواب ہو کر چپ رہیں تو دنیا کا ہر عاقل جواب دے گا کہ مودودی
صاحب کی ڈھٹائی ہے۔ یہ الفاظ توہین کے ہیں اور ایسے توہین کے ہیں
کہ جو واقعی جعلساز چالباز ہو وہ بھی یہ الفاظ اپنے لیے سننا گوارا نہیں کرتا
تو لفظ توہین کلمہ ہے اور یقیناً آپ نے یہ گندہ لفظ اللہ تعالیٰ کیلئے لکھا۔ اللہ
تعالیٰ کو اس سے متصف کیا تو ضرور ضرور آپ نے اللہ تعالیٰ کی توہین وتنقیص
کی اور منہ بھر کر گالی دی کیا آپ کا یہ لکھنا آیت لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ
کا انکار تو نہیں۔ پھر حکم شرعی سے آپ کیونکر بچ سکتے ہیں۔ آپ جیسے بڑے
بوڑھے جہاندیدہ کے آگے میں کیا ذکر کروں چند عبارات آپ کے آگے
ذکر کرتا ہوں ملاحظہ ہو۔ اعلام لقواطع الاسلام مصری ص۱۵
میں ہے مَنْ نَفٰى اَوْ اَثْبَتَ مَا هُوَ صَرِيْحٌ فِي النَّقْصِ
كَفَرَ۔ یعنی جو اللہ کی شان میں کوئی ایسی بات کہے جس میں کھلی ہوئی
منقصت (توہین) ہو تو وہ کافر ہو جائے گا اور یہ دیکھئے:۔
شرح فقہ اکبر مصری ص۱۴۴ میں ہے وَفِي شرح القونوی
قَالَ نعيم بن حماد من شبه الله تعالىٰ بشيءٍ من خلقه
فقد كفر ومن انكر ما وصف الله به نفسه فقد كفر۔

یعنی جس نے کسی مخلوق کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو تشبیہ دی وہ کافر ہے اور جو انکار کرے اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا جو اس نے اپنی ذات کے لیے بیان فرمائی تو منکر کافر ہوگیا

اور اسی صفحہ پر ہے مَنْ وَصَفَ اللّٰہَ تَعَالیٰ فَشَبَّہَ صِفَاتِہٖ بِصِفَاتِ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِ اللّٰہِ تعالیٰ فَھُوَ کَافِرٌ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط۔ جو اللہ تعالیٰ کی صفتوں میں سے کسی صفت کو اس کی مخلوق سے تشبیہ دے خدا کی قسم وہ کافر ہے۔

حضور سیدنا امامنا اللامام الاعظم رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے

شرح فقہ اکبر مصری صـ۲۴ـ وَصِفَاتُہٗ فِی الْاَزَلِ غَیْرُ مُحْدَثَۃٍ وَلَا مَخْلُوْقَۃٍ فَمَنْ قَالَ مَخْلُوْقَۃٌ اَوْشَکَّ فِیْھَا فَھُوَ کَافِرٌ بِاللّٰہِ تعالیٰ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی سب صفتیں ازلی ہیں نہ وہ پیدا ہیں نہ مخلوق ہیں جو انہیں مخلوق یا حادث بتائے یا اس میں توقف یا شک کرے خدا کی قسم وہ کافر ہے اور شرح فقہ اکبر شیخ ابو المنتہی احمد بن محمد المغنیساوی الحنفی مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن صـ۳۶ـ میں ہے۔

وانما قال الامام الاعظم رضی اللہ عنہ فھو کافر باللہ العظیم لان الایمان ھو التصدیق بمعنی اذعان القلب وقبولہ وجود الباری تعالیٰ و وحدانیتہ وسائر صفاتہ تعالیٰ من جملۃ المومن بہ فمن لم یومن بھا یکون جاھلا باللہ تعالیٰ وصفاتہ وکافرا بہ وانبیائہ حضرت سیدنا امام اعظم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فہو کافر باللہ العظیم اس لیئے فرمایا کہ ایمان وہ
تصدیق ہے کہ دل میں یقین ہو اور زبان سے اللہ تعالیٰ کے موجود ہونے اور
اس کی وحدانیت کا اقرار ہو اور اللہ تعالیٰ کی تمام صفتوں کا اقرار ضروریات
دین اور ضروریات ایمان سے ہے تو جو شخص اللہ تعالیٰ کی صفتوں پر ایمان نہ
لایا اور اس کی صفتوں سے جاہل ہے کافر ہے اور وہ اللہ کا بھی منکر ہے
اور اللہ کے سب نبیوں کا بھی منکر ہے والعیاذ باللہ۔

کیا آپ کا یہ لکھنا صفات الٰہیہ کا انکار و استہزاء نہیں کیا قرآن عظیم میں
قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ لَا تَعْتَذِرُوْا
قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ۔ آپ نے نہیں پڑھا یا جان بوجھ کر
آنکھیں بند فرمائیں۔ آپ کی تفہیمات حصہ دوم ص ۴۸ میں ہے۔ ہمارا
یہ منشا نہیں کہ تکفیر و تفسیق سے مطلقاً پرہیز کیا جائے حتیٰ کہ اگر کوئی شخص
صریح کفریات بکنے اور لکھنے لگے تب بھی اس کو مسلمان کہا اور سمجھا جاتا ہے
یہ منشا نہ کتاب و سنت کی مندرجہ بالا نصوص کا ہے نہ ہماری پچھلی گذارشات
کا اور یہ ہو بھی کیسے سکتا ہے اب آپ فرمائیں کہ یہ ترجمہ لکھ کر آپ نے کفر بکا
اور لکھا یا نہیں۔ آپ کون ہوئے خود اپنے فتویٰ سے آپ کافر ہوئے یا نہیں

انبیاء کرام کی شان میں گستاخیاں

حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں

حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کو کیا کیا لکھا
ملاحظہ فرمائیں پارہ ۱۶ سورہ طٰہٰ آیت ۱۲۱

۱ ۔ عاشق الٰہی میرٹھی دیوبندی و شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ۔ مطبوعہ گلشن ابراہیم پریس لکھنؤ۔ "اور آدم نے نافرمانی کی اپنے رب کی لیس گمراہ ہوئے"۔

۲ ۔ فتح محمد جالندھری دیوبندی ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی۔
"آدم نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو بے راہ ہو گئے"

۳ ۔ غیر مقلدین کا معتبر ترجمہ مطبوعہ مطبع القرآن والسنۃ امرتسر۔
"اور نافرمانی کی آدم نے اپنے رب کی لیس گمراہ ہو گیا"

۴ ۔ تھانوی جی کا ترجمہ۔
"اور آدم سے اپنے رب کا قصور ہو گیا سو غلطی میں پڑ گئے"

۵ ۔ ڈپٹی نذیر احمد کا ترجمہ۔
"اور آدم نے اپنے پروردگار کے حکم کی نافرمانی کی اور بھٹک گئے"

۶ ۔ وحیدی کا ترجمہ۔
"آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اپنے مقصود سے گمراہ ہو گئے"

۷ ۔ شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور ناشر نور محمد اصح المطابع کراچی
"اور نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی لیس گمراہ ہو گیا"

معاذ اللہ رب العالمین۔ ان مترجمین نے حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کو صاف صاف خدا کا نافرمان اور گمراہ اور بہکا ہوا لکھ دیا کیا یہ حضرت سیدنا ابو البشر آدم علیہ السلام کی توہین و تنقیص نہیں۔ کیا یہ دیوبندی و ندوی

وجمعیت وتبلیغی الیاسی، ککوری مفتی ان مترجمین اور ناشرین و مصححین و
راضین پر فتوٰی دیں گے۔ ہے کسی وہابی دیوبندی میں ہمت کہ کھلم کھلا
لے پھیر پھار فتوٰی شائع کرلے۔

مسلمانو!۔ آپ کے سب میں پہلے پدر بزرگوار حضرت آدم علی نبینا
وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اقدس میں وہابیوں دیوبندیوں نے یہ گستاخی و
بےادبی کی ہے ظاہر ہے کہ جو خدا کا نافرمان و گمراہ ہو گیا وہ نبی نہیں ہو سکتا
یہ آپ کی نبوت کا انکار اور دیوبندیوں کا کفر وارتداد ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام کی توہین وتنقیص

دیکھئے شیخ محمود حسن کا ترجمہ ناشر پاک کمپنی کراچی

۱۔ پارہ (۱۷)، سورہ انبیاء آئیت (۸۷)

وہ پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اس کو۔

۲ ڈپٹی نذیر احمد کا ترجمہ۔

"ان کو ایسا واہمہ گزرا کہ ان پر قابو نہیں پا سکیں گے"،

۳۔ پارہ (۲۹)، سورہ قلم آئیت (۴۸)، "یونس کی طرح تھڑ دلے نہ ہو کہ
انہوں نے تنگ دل ہو کر خدا کو پکارا"،

۴۔ فتح محمد جالندھری دیوبندی کا ترجمہ۔

پارہ (۱۷) سورہ انبیاء آئیت (۸۷) "اور خیال کہ ہم ان پر قابو نہیں
پا سکیں گے"،

پارہ (۲۳)، سورہ والصّٰفّٰت آئیت (۱۴۲)

۵۔ فتح محمد جالندھری کا ترجمہ "اور وہ قابل ملامت کام کرنے والے تھے"۔

۶ ۔ غیر مقلدوں کا ترجمہ ۔ "اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا"

۷ ۔ تھانوی جی کا ترجمہ ۔ "اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا"

۸ ۔ میرٹھی و شیخ دیوبند کا ترجمہ "اور وہ ملامت کے قابل کام کر بیٹھے تھے"

۹ ۔ نور محمد اصح المطابع کراچی ۔ "اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا"
کا ترجمہ ۔

وحیدی کا ترجمہ ۔

۱۰ ۔ پارہ (۱۷)، سورہ انبیاء ۔ "اور یہ سمجھ لیا کہ ہم ان کو پکڑ نہ
آیت (۸۷) ۔ سکیں گے"

۱۱ ۔ پارہ (۲۹)، سورہ قلم ۔ "یونس کی طرح تنگ دل نہ ہو جب کہ یونس
آیت (۴۸) نے سخت غیظ و غضب کی حالت میں اپنے رب سے
دعا کی تھی"

وجہ مواخذہ ان ترجموں میں وہابیوں دیوبندیوں غیر مقلدوں نے حضرت سیدنا یونس علیہ السلام کو خدا کی قدرت کا منکر۔ خدا کو عاجز ماننے والا ملامت میں پڑا ہوا۔ ملامت کے کاموں کا سبب۔ ملامت کے قابل کام کرنے والا تنگ دل، تھڑ دلا ۔ خدا تعالیٰ سے غیظ و غضب کرنے والا۔ تنگ دلی سے خدا کی یاد کرنے والا لکھ دیا اور یہ یونس علیہ السلام کی توہین و تنقیص ہے وہابیو، دیوبندیو، تحقیقیو کیا تم میں کوئی ہمت والا مفتی ہے جو صاف صاف فتویٰ لکھ کر شائع کرائے قابل غور یہ ہے کہ جس کو خدا کی قدرت پر ایمان نہیں وہ مسلمان نہیں ہو سکتا تو نبوت کجا۔ مطلب یہ کہ وہابیوں دیوبندیوں کو آپ

کی نبوّت سے انکار رہے۔

حضرت سیّدنا یعقوب علیہ السّلام کی توہین وتنقیص

۱۔ شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ۔

پارہ ۱۳، سورہ یوسف آیت ۹۵، "وہ لوگ بولے قسم اللہ کی تُو تو اپنی اسی قدیم غلطی میں ہے،،

۲۔ شیخ محمد جالندھری کا ترجمہ۔

پارہ ۱۲، سورہ یوسف آیت ۸، "کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں،،

۳۔ اور پارہ ۱۳، سورہ یوسف آیت ۹۵، "وہ بولے واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں مبتلا ہیں،،

۴۔ غیر مقلدوں کا مستند ترجمہ۔

پارہ ۱۲، سورہ یوسف آیت ۸، "تحقیق باپ ہمارا بیچ غلطی ظاہر کے ہے،،

۵۔ اور پارہ ۱۳، سورہ یوسف آیت ۹۵، "قسم اللہ کی تحقیق تو البتہ بیچ وہم اپنے قدیم کے ہے،،

۶۔ عاشق الٰہی و شیخ دیوبند کا ترجمہ۔

پارہ ۱۲، سورہ یوسف آیت ۸، "بیشک ہمارے باپ صریح غلطی میں ہیں،،

۷۔ پارہ (۱۳) سورہ یوسف آیت (۹۵) "لوگوں نے کہا بخدا تم اسی پرانی غلطی میں ہو۔

تھانوی جی کا ترجمہ۔

۸۔ پارہ (۱۲) سورہ یوسف آیت (۸) "واقعی ہمارے باپ کھلی غلطی میں ہیں"

۹۔ پارہ (۱۳) سورہ یوسف آیت (۹۵) "وہ کہنے لگے کہ بخدا آپ تو اپنے پرانے خیال میں مبتلا ہیں"

۱۰۔ ڈپٹی نذیر احمد کا ترجمہ۔

پارہ (۱۲) سورہ یوسف آیت (۸) "کچھ شک نہیں کہ والد صاحب صریح غلطی میں ہیں"

۱۱۔ پارہ (۱۳) سورہ یوسف آیت (۹۵) "وہ کہنے لگے کہ بخدا تم تو وہی اپنے قدیمی خبط میں مبتلا ہو"

۱۲ وحیدی کا ترجمہ ۔

پارہ (۱۲) سورہ یوسف آیت (۸) "یقیناً ہمارا باپ اس معاملہ میں غلطی پر ہے"

۱۳۔ عبدالدائم کا ترجمہ۔

پارہ (۱۲) سورہ یوسف آیت (۸) "واقعی ہمارے باپ صریح غلطی میں ہیں"

۱۴۔ پارہ (۱۳) سورہ یوسف آیت (۹۵) "لوگوں نے کہا خدا کی قسم آپ تو اپنی

پرانی غلطی میں رہیں"
۱۵ نور محمد اصح المطابع کراچی مطبوعہ تاج کمپنی لاہور کا ترجمہ۔
پارہ ر۱۲، سورہ یوسف آیت ر۸، "تحقیق باپ ہمارا البتہ بیچ غلطی ظاہر کے ہے"
۱۶ - پارہ ر۱۳، سورہ یوسف آیت ر۹۵، "قسم اللہ کی تحقیق تو البتہ بیچ وہم اپنے قدیم کے ہے" والعیاذ باللہ تعالیٰ۔
ان مترجمین وہابیہ دیوبندیہ نے حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام کو قدیم غلطی میں۔ قدیم غلط کار، کھلی ہوئی غلطی میں۔ صریح غلطی پہ۔ ظاہر لغزش غلطی ہیں مبتلا۔ پرانی غلطی میں۔ پرانے غلط خیال میں۔ پرانے خبط میں مبتلا۔ پرانا وہمی لکھ دیا۔ اور جو قدیمی خبطی پرانا وہمی پرانا غلط کار ہو وہ نبی نہیں ہو سکتا تو دیوبندیوں اور غیر مقلدوں نے حضرت یعقوب علیہ السلام کی توہین بھی کی اور آپ کی نبوت کا انکار بھی کیا اور یہ دونوں صریح کفر و ارتداد ہیں اور سارے کے سارے دیوبندی وہابی اہل حدیث ان کفری ترجموں کو صحیح اور درست مان چکے تو سارے کے سارے اس کفر و ارتداد میں مبتلا ہوئے یا نہیں کیا تمام نہاد جمعیۃ العلماء فتویٰ صادر کرے گی اور ان کفری ترجموں کے خلاف کرا کے ضبط کرائے گی۔ اگر نہیں تو کیوں۔
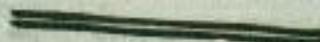
حضرت سیدنا یوسف صدیق اللہ علیہ السلام کی توہین

ملاحظہ ہو۔ پارہ ر۱۲)، سورہ یوسف آیت ر۲۴)

شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ۔

۱ - پارہ ر۱۲)، سورہ یوسف آیت ر۲۴) ”اور البتہ عورت نے فکر کیا اور اس نے فکر کیا عورت کا،، رمعاذ اللہ)

۲ - غیر مقلدوں کا معتبر ترجمہ۔ ”اور البتہ تحقیق قصد کیا اس عورت نے ساتھ یوسف کے اور قصد کیا یوسف نے ساتھ اس کے،، راعوذ باللہ من)

۳ - عاشق الٰہی میرٹھی و شیخ دیوبند کا متفقہ ترجمہ۔

”اور اس عورت نے ارادہ بد کیا یوسف سے اور یوسف نے بھی خیال کیا عورت کا،،

۴ - تھانوی جی کا ترجمہ۔ ”اور اس عورت کے دل میں تو ان کا خیال جم ہی رہا تھا اور ان کو بھی اس عورت کا کچھ کچھ خیال ہو چلا تھا،، العیاذ باللہ)

۵ - نور محمد اصح المطابع کراچی والے کا ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور ”اور البتہ تحقیق قصد کیا اس عورت نے ساتھ یوسف کے اور قصد کیا یوسف نے ساتھ اس کے،،

۶ - فتح محمد جالندھری کا ترجمہ ناشر تاج کمپنی بمبئی۔

”اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انھوں نے اس کا قصد کیا،،

ان گندہ ذہن مترجمین نے حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام اللہ کے

معصوم نبی کو معاذ اللہ ثم معاذ اللہ ایسے بدترین مخرب اخلاق زنا جیسے فعل بد کا قصد و ارادہ کرنے والا لکھ دیا۔ کیا اس سے بدتر کوئی اور گالی ہو سکتی ہے کیا ایسی سخت شدید گستاخی کرنے والا کافر و مرتد نہ ہوگا۔ کیا ان حشویوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کی نبوت کا انکار نہ کیا۔ کیا انکار نبوت کفر و ارتداد نہیں

فقہا کا فیصلہ

اعلام بقواطع الاسلام ص ۳۱ میں ہے۔ من تلفظ بلفظ الکفر یکفر۔ جو کفر کا لفظ بولے وہ کافر ہوا۔

شرح فقہ اکبر مصری ص ۵۱ میں ہے والانبیا کلھم منزھون عن الصغائر والکبائر والکفر والقبائح۔ تمام انبیاء علیہم السلام صغیرہ اور کبیرہ گناہوں اور کفر اور عیبوں و بری باتوں سے پاک ہیں

اور مجمع الانہر جلد اوّل ص ۶۹۰ میں ہے ویکفر بنسبۃ الانبیاء الی الفواحش کالعزم علی الزنا او نحوہ فی یوسف۔ یعنی انبیاء کرام کو فواحش کی طرف نسبت کرنے مثلاً حضرت یوسف کو زنا کا قصد کرنے والا بتانے والا کافر ہے

اور خزانۃ الروایات میں ہے فی الحقیقۃ لو نسب الانبیا الفحش کعزمہ علی الزنا ونحوہ الذی یقول الحشویۃ فی یوسف علیہ السلام لانہ شتم لھم۔ یعنی اگر حضرات انبیاء علیہم السلام سے فاحش کاموں کی نسبت کی جیسے زنا کا ارادہ کرنا اور ایسی باتیں جو حشویہ

حضرت یوسف علیہ السلام پر لگاتے ہیں تو کافر ہو گیا۔ اس لئے کہ اس نے اللہ کے نبیوں کو گالی دی۔

کیا نام نہاد جمعیتہ علمائے ہند کا ڈھونگ رچانے والے اور تحفظ ناموس رسالت کا دعویٰ کرنے اور ڈھول پیٹنے والے ان ترجموں کو ضبط کرائیں گے اور کوئی ایجی ٹیشن چلائیں گے یا ستیہ گرہ کرائیں گے اور ترجموں اور ناشرین و مصححین، کے خلاف فتویٰ شائع کرائیں گے۔ اگر نہیں اور ہرگز نہیں تو آفتاب نصف النہار سے زائد روشن ہے کہ وہابی، دیوبندی مترجمین نے قرآن کے ترجموں میں کفریات بھر دیئے اور سارے کے سارے دیوبندی و جمعیتی جواب سے لاجواب ہیں اور شرح فقہ اکبر مصری میں ہے۔ ولم یرتکب صغیرۃ ولا کبیرۃ۔

حضرات انبیاء کرام علی نبینا علیہم الصلوٰۃ والسلام نے نہ صغیرہ گناہ کا ارتکاب فرمایا نہ کبیرہ کا۔ فسبحٰن اللہ وبحمدہ۔

اللہ کے مقدس پیغمبروں کی توہین

ملاحظہ ہو

پارہ ۱۳، سورہ یوسف آیت ۱۱۰)

۱۔ فتح محمد جالندھری کا ترجمہ ناشر تاج آفس بمبئی۔ "یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں وہ سچے نہ نکلے" (معاذ اللہ)

۲۔ شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ ناشر پاک کمپنی کراچی "یہاں تک کہ جب

ناامید ہونے لگے رسول اور خیال کرنے لگے کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا"

۳۔ غیر مقلدوں کا ترجمہ "یہاں تک کہ جب ناامید ہو گئے پیغمبر"

۴۔ عاشق الٰہی دیوبند کا مجموعی ترجمہ "یہاں تک کہ جب ناامید ہو گئے پیغمبر"

۵۔ تھانوی جی اشرف علی کا ترجمہ "یہاں تک کہ پیغمبر مایوس ہو گئے اور ان کو گمان غالب ہوا کہ ہمارے فہم نے غلطی کی۔"

۶۔ ڈپٹی نذیر احمد کا ترجمہ۔ "یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور ان کو ایسا سمجھنے لگے کہ ان کے ساتھ وعدہ خلافی تو نہیں کی گئی۔"

۷۔ نور محمد اصح المطابع کراچی کا ترجمہ۔ "یہاں تک کہ جب ناامید ہو گئے پیغمبر"

۸۔ عبدالدائم کا ترجمہ۔ "یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے"

۹۔ وحیدی کا ترجمہ جو تھانوی کے ترجمہ کے ساتھ دہلی سے شائع ہوا۔ "یہاں تک کہ جب رسول وعدۂ عذاب کی تاخیر سے مایوس ہو گئے اور یہ خیال قائم کر لیا کہ خدا نے ان سے کافروں پر فتح کا جو وعدہ کیا تھا درست ثابت نہ ہوا (معاذ اللہ)

ان دریدہ دہن مترجمین نے اللہ کے رسولوں کو اللہ کی رحمت سے ناامید، اللہ کی مدد اور نصرت سے مایوس، اللہ کے وعدہ کی صداقت سے بے آس اور کم فہم بتایا اور رسولوں کا عقیدہ بتایا کہ خدا تعالیٰ کو جھوٹا اور اپنا وعدہ خلاف اور وعدہ میں سچا نہ ہونے والا مانتے تھے نعوذ باللہ۔ اور خدا تعالیٰ کو جھوٹا اور وعدہ خلاف

اور جھوٹا وعدہ کرنے والا بتایا۔
مسلمان سنی بھائیو! کیا آپ بھی ان مرتدوں کو نہ پہچانو گے اور ثبوت کیا چاہیے۔ کیا مرتدوں کے سر پر سینگ ہوگا جب پہچانو گے اب تو یقین کامل ہو گیا کہ قرآنی ترجموں میں یہ کفریات، حفظ الایمان تھانوی و براہین قاطعہ گنگوہی و تذکرۃ الخلیل انبیٹھوی و جہد المقل دیوبندی و مختصر سیرت نبویہ کاکوروی و تحذیر الناس و تصفیۃ العقائد نانوتوی کے کفریات کو ہلکا کرنے بلکہ انہیں درست بتانے کے لئے یہ ساری کوشش ہے معاذ اللہ۔

دیوبندیو! جمیتیو! ندویو! مودودیو! ککوریو! ذرا غور کرو کہ تمہارے ان کفری ترجموں سے یہ آیتیں تو غلط نہیں ہوتیں۔

۱۔ ان وعد اللہ حق

۲۔ لا یخلف اللہ وعدہ

۳۔ ولن یخلف اللہ وعدہ

۴۔ ان اللہ لا یخلف المیعاد۔

۵۔ انک لا تخلف المیعاد

۶۔ ومن اصدق من اللہ قیلا

۷۔ ومن اصدق من اللہ حدیثا

۸۔ وانا لصٰدقون

۹۔ وعد اللہ حقا

۱۰۔ فلن یخلف اللہ وعدہٗ

۱۱۔ فلا تحسبن اللہ مخلف وعدہ رسلہ۔

بنظر اختصار گیارہ آیتیں پیش ہیں یہ ان ترجموں سے باطل تو نہیں ہوئیں اور یہ عبارتیں بھی ذہن میں رکھیں۔

شرح فقہ اکبر للامام العلام ابی منصور محمد بن محمد بن محمود حنفی ماتریدی سمرقندی رضی اللہ عنہ ص۸ میں ہے۔ فمن لم یصدق باٰیۃ من القرآن فقد کفر کما لو لم یصدق بجمیع القرآن۔ یعنی جس نے قرآن کی کسی ایک آیت کو سچا نہ مانا وہ یقیناً اس شخص کی طرح کافر ہو گیا جس نے پورے قرآن کو سچا نہ مانا

الجواہر المنیفہ شرح وصیۃ الامام الاعظم ابی حنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ تالیف امام ملا حسین بن سکندر حنفی رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ دائرۃ المعارف ص۹۹ میں ہے۔ وَمَنْ اَنْکَرَ اٰیَۃً مِّنَ الْقُرْاٰنِ فَھُوَ کَافِرٌ جو کبھی ایک آیت قرآنی کا انکار کرے وہ کافر ہے

شرح مواقف ص۷۴۴ میں ہے۔ یَمْتَنِعُ عَلَیْہِ الْکِذْبُ اِتِّفَاقًا یعنی اللہ تعالی کا جھوٹ بولنا بالاتفاق ممتنع ہے۔

شرح مواقف ص۷۴۵ میں ہے قَدْ مَرَّ فِیْ مَسْئَلَۃِ الْکَلَامِ مَوْقِفَ الْاِلٰھِیَّاتِ اِمْتِنَاعِ الْکِذْبِ عَلَیْہِ عَزَّ وَجَلَّ۔ یعنی مسئلہ کلام کے موقف الٰہیات میں یہ بیان گزر چکا کہ اللہ عزوجل پر کذب محال ہے۔

تفسیر مدارک شریف جلد اول میں ہے۔ لَا اَحَدَ اَصْدَقُ مِنْہُ فِیْ اَخْبَارِہٖ وَوَعْدِہٖ وَوَعِیْدِہٖ لِاِسْتِحَالَۃِ الْکِذْبِ ۔ اِلٰخ ۔ لکونہ اخبارا

عَنِ الشَّیْءِ بِخِلَافِ مَا هُوَ عَلَیْهِ۔ یعنی اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی سچا نہیں اس کی خبروں میں اور اس کے وعدے اور وعید میں اس لیے کہ جھوٹ اپنی برائی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ پر محال ہے۔ کیونکہ جھوٹ یہ ہے کہ کسی چیز کی خبر جیسی وہ ہے اس کے خلاف دی جائے۔

تفسیر بیضاوی صفحہ ۱۵۱ میں ہے۔ لا یتطرق الکذب الی خبرہ بوجہ لانہ نقص وھو علی اللہ تعالیٰ محال۔ یعنی جھوٹ اللہ تعالیٰ کی خبر میں کسی طرح راہ نہیں پا سکتا اس لئے کہ جھوٹ عیب ہے اور عیب اللہ تعالیٰ پر محال ہے۔

تفسیر کبیر جلد سوم صفحہ ۱۴۲ میں ہے والکذب محال علیہ سبحنہ دون غیرہ یعنی جھوٹ بولنا اللہ عزوجل ہی پر محال ہے

تفسیر کبیر جلد پنجم صفحہ ۱۷۲ میں ہے اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا یَجُوْزُ اَنْ یَظُنَّ بِاللّٰہِ الْکِذْبَ بل یخرج بذالک عن الایمان یعنی ایمان والے کو جائز نہیں کہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ بولنے کا گمان کرے بلکہ ایسا کرنے سے ایمان سے خارج ہو جائے گا۔

اعلام لقواطع الاسلام مصری صفحہ ۱۵ میں ہے۔ من نفی او اثبت مَا هُوَ صَرِیْحٌ فِی النَّقْصِ کَفَرَ۔ یعنی جو اللہ تعالیٰ کی شان میں کوئی ایسی بات کہے جس میں کھلی ہوئی توہین تو وہ کافر ہو جائے گا۔ ان ارشادات کی روشنی میں یہ معترضین کافر ہوں گے یا نہیں۔ رہا ان معترضین کا حضرات انبیاءِ کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کو خدا کی مدد و نصرت یا اس کی

رحمت یا صدق وعد یا ایفاءِ عہد سے نا امید ہونا یا خوا اپنی سچائی میں شک کرنا
یہ ہر ایک مستقل کفر ہے قرآن مجید فرماتا ہے لا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ
اِنَّہٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْکَافِرُوْنَ ط۔ اور اللہ کی
رحمت سے نا امید نہ ہو بے شک اللہ کی رحمت سے نا امید نہیں ہوتے
مگر کافر لوگ۔ کیا ان مترجمین نے اس آیت کا انکار و ابطال اپنے ترجموں
سے نہیں کیا اور یہ انکار کفر ہے یا نہیں۔

شرح فقہ اکبر مصری ص۱۵۱ میں ہے وفی مجمع الفتاویٰ وقال
من تکلم بکلمۃ الکفر وضحک بہ غیرہٗ کفروا۔ یعنی جو شخص کلمہ
کفر کہے اور دوسرا اس کلمۂ کفر پر ہنسے یعنی راضی ہو دونوں کافر ہو جائینگے

شرح الوا المنتہی رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ دائرۃ المعارف
ص۵۶ میں ہے۔ فالانبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کلہم منزھون عن
الصغائر والکبائر والکفر والقبائح یعنی قبل النبوۃ وبعدھا۔ یعنی حضرات
انبیاء علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام والثنا سب کے سب چھوٹے اور
بڑے گناہوں اور کفر اور بری باتوں سے پاک ہیں نبوت سے پہلے بھی
اور بعد بھی۔

شرح فقہ اکبر حیدرآبادی امام ابو منصور محمد بن محمد بن محمود ماتریدی
حنفی رحمۃ اللہ علیہ ص۲۲ میں فرماتے ہیں۔ فہم الانس والجن فہم
معصومین ان الرسل والانبیاء صلوات اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
فانہم معصومون عن الکبائر فانہم لو لم یکونوا معصومین عنہا

عن الکذب والکاذب لا یصلح للرسالت ۔ یعنی انبیاء کرام و مرسلین علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والتسلیم معصوم ہیں کبائر سے اور وہ حضرات کرام معصوم نہ ہوں تو جھوٹ سے کیونکر بچیں گے اور جھوٹا آدمی نبوت و رسالت کے لائق ہی نہیں ۔ امام نے نانوتوی کی بھی دہن دوز کر دی جس نے تصفیۃ العقائد صـ ۲۵ اور صـ ۲۸ میں اللہ کے نبیوں، رسولوں سے جھوٹ کا صدور مانا اور لکھ دیا کہ نبیوں کو جھوٹ سے پاک معصوم ماننا غلطی ہے ۔ معاذ اللہ، نانوتوی کا یہ کفر صریح ہے ۔ بہرحال ان مترجمین نے دل کھول کر تمام ترجموں میں کفریات بھر دیئے اور مسلمانوں سنیوں کو بہکانے اور گمراہ بددین بنانے کا پورا سامان مہیا کر دیا ۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ ۔

حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ

۱ ۔ پارہ (۲۴)، سورہ مومن آیت (۵۵) " اور بخشوا اپنے گناہ "
۲ ۔ پارہ (۲۵)، سورہ شوریٰ آیت (۵۲)، " تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور نہ ایمان "
۳ ۔ پارہ (۲۶)، سورہ محمد آیت (۱۹) " اور معافی مانگ اپنے گناہ کے واسطے اور ایمان دار مردوں اور عورتوں کے لیے "
۴ ۔ پارہ (۲۶)، سورہ فتح آیت (۲)، " تاکہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہو چکے

تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے"

۵۔ پارہ ۳۰۔ سورہ والضحیٰ آیت ۷ "اور پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سمجھائی"

فتح محمد جالندھری دیوبندی کا ترجمہ مطبوعہ تاج آفس ممبئی

۱۔ پارہ ۲۴۔ سورہ مومن آیت ۵۵ "اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو"

۲۔ پارہ ۲۵۔ سورہ شوریٰ آیت ۵۲ "تم نہ تو کتاب جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے (یہ قرآن کو مخلوق بتاتا ہے۔)"

۳۔ پارہ ۲۶ سورہ محمد۔ آیت ۱۹ "اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیئے بھی۔"

۴۔ سورہ فتح۔ پارہ ۲۶۔ آیت ۲ "تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے۔"

۵۔ پارہ ۳۰۔ سورہ والضحیٰ آیت ۷ "اور راستہ سے ناواقف دیکھا تو سیدھا راستہ دکھایا۔"

غیر مقلدوں کا معتبر ترجمہ مطبوعہ مطبع القرآن والسنہ امرتسر

۱۔ پارہ ۲۴۔ سورہ مومن آیت ۵۵۔ "اور بخشش مانگ واسطے اپنے گناہ کے۔"

۲۔ پارہ ۲۵۔ سورہ شوریٰ آیت ۵۲ "نہ جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان۔"

۳۔ پارہ ۲۶ سورہ محمد آیت ۱۹ "اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے

کے اور واسطے ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے۔،،

۴۔ پارہ ۲۶، سورہ فتح آیت ۲۔ "تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا۔،،

۵۔ پارہ ۳۰۔ سورہ والضحیٰ آیت ۷۔ "اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا۔ پس راہ دکھائی۔،،

ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کا ترجمہ

۱۔ پارہ ۲۴۔ سورہ مومن آیت ۵۵۔ "اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو۔،،

۲۔ پارہ ۲۵۔ سورہ شوریٰ آیت ۵۲ "تم نہیں جانتے تھے کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ جانتے تھے کہ ایمان کس کو کہتے ہیں مگر ہم نے قرآن کو ایک نور بنا دیا ہے۔،، (دیکھئے قرآن کو مخلوق بتا دیا کہ بنایا)

۳۔ پارہ ۲۶۔ سورہ محمد آیت ۱۹۔ "اور ہم سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کے لئے بھی معافی مانگتے رہو۔،،

۴۔ پارہ ۲۶ سورہ فتح آیت ۲۔ "تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کرے۔،،

۵۔ پارہ ۳۰ سورہ والضحیٰ آیت ۷۔ "اور تم کو دیکھا بھٹکے ہو تو سیدھا رستہ دکھا دیا۔،،

عاشق الٰہی اور شیخ دیو بند کا معتبر ترجمہ۔

۱۔ پارہ ۲۴۔ سورہ مومن آیت ۵۵ "اور معافی مانگو اپنے گناہ کی"
۲۔ پارہ ۲۵۔ سورہ شوریٰ آیت ۵۲ "تم نہ جانتے تھے کہ کیا چیز ہے کتاب اور نہ کہ ایمان کیا ہے۔ لیکن ہم نے بنایا قرآن کو نور" (ان دونوں نے بھی قرآن کو بنایا ہوا یعنی مخلوق لکھ دیا کیونکہ جو بنا ہے وہ مخلوق ہے، حادث ہے اور فانی ہے)۔
۳۔ پارہ ۲۶۔ سورہ محمد آیت ۱۹۔ "اور معافی مانگو اپنے گناہ کے لیئے اور مردوں اور عورتوں کے لیئے"
۴۔ پارہ ۲۶ سورہ فتح آیت ۲۔ "تاکہ اللہ معاف کرے تم کو جو آگے ہو چکے تمہارے گناہ اور جو پیچھے رہے"
۵۔ پارہ ۳۰۔ سورہ والضحیٰ آیت ۷۔ "اور پایا تم کو بھٹکتا تو رستہ دکھایا"

تھانوی جی کا ترجمہ

۱۔ پارہ ۲۴۔ سورہ مومن۔ آیت ۵۵ "اور اپنے گناہ کی معافی مانگیے"
۲۔ پارہ ۲۵۔ سورہ شوریٰ۔ آیت ۵۲ "آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان کیا چیز ہے، لیکن ہم نے اس قرآن کو ایک نور بنا دیا (تھانوی نے قرآن کو مخلوق یعنی بنایا ہوا لکھ مارا۔ مسلمان دیکھیں کہ وہابیوں نے کس طرح خدا اور رسول و قرآن کی توہین کی)
۳۔ پارہ ۲۶، سورہ محمد آیت ۱۹۔ "اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کیلئے بھی"

۴۔ پارہ (۲۶)، سورہ فتح آیت ۲۔ "اور خدا تمہارے اگلے پچھلے گناہ جو تمکو تمہارے جہاد کے سبب معاف

۵۔ پارہ (۳۰)، سورہ الضحیٰ آیت ۷۔ "اور کیا تمکو بھٹکتا ہوا پایا کہ دین اسلام کی راہ راست نہیں د

وحیدی کا ترجمہ

۱۔ پارہ (۲۵)، سورہ شوریٰ آیت ۵۲۔ "تم کو یہ معلوم نہ تھا کہ کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے

۲۔ پارہ (۲۶)، سورہ محمد آیت ۱۹۔ "اور یہ کہ اللہ سے تم اپنے اور

عبد الدائم کا ترجمہ

۱۔ پارہ ۲۴۔ سورہ مومن۔ آیت ۵۵۔ "اور اپنے قصور کی معافی مانگو

۲۔ پارہ ۲۵۔ سورہ شوریٰ۔ آیت ۵۲۔ "اے محمد تم جانتے بھی نہ تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کیا ہے۔"

۳۔ پارہ ۲۶۔ سورہ محمد۔ آیت ۱۹۔ "اور اپنے قصور کے لئے بھی استغفار کرو اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے بھی۔"

۴۔ پارہ ۲۶۔ سورہ فتح۔ آیت ۲۔ "تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے قصور معاف کر دے۔"

محمد شفیع مالک اقبال پرنٹنگ پریس دہلی کا ترجمہ

۱۔ پارہ ۲۶۔ سورہ محمد۔ آیت ۱۹۔ "اور اے محبوب اپنے لئے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کے لئے گناہوں کی معافی مانگو۔"

۲۔ پارہ ۲۶۔ سورہ فتح۔ آیت ۲۔ "تاکہ اللہ تمہاری اگلی پچھلی لغزشیں معاف فرما دے۔" معاذاللہ۔

نور محمد اصح المطابع کراچی کا معتبر ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور

۱ - پارہ ۲۴ - سورہ مومن - آیت ۵۵ "اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے -"

۲ - پارہ ۲۵ - سورہ شوریٰ - آیت ۵۲ "نہ جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان -"

۳ - پارہ ۲۶ - سورہ محمد - آیت ۱۹ - "اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور واسطے ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے"

۴ - پارہ ۲۶ - سورہ فتح - آیت ۲ - "تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا۔"

۵ - پارہ ۳۰ - سورہ والضحیٰ - آیت ۷ "اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی -

ایڈیٹر "النجم" عبد الشکور کاکوروی کا ترجمہ از مختصر سیرت نبویہ - صت ۲۳

"اور پایا اس پروردگار نے آپ کو راہ سے بے خبر پس ہدایت کی اس نے"

"نہیں جانتے تھے آپ کہ کیا چیز ہے کتاب خدا اور نہ ایمان -"

"آپ یہ بھی نہ جانتے تھے کہ کتاب الٰہی کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے"

اور یہی امام الخوارج عبد الشکور کاکوری ایڈیٹر "النجم" اخبار النجم مؤرخہ ۱۱ر جون ۱۹۳۷ء صت ۵ کالم ۳ لکھتے ہیں کہ:-

"ونبی کریم نے فرمایا انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی۔ میں تمہاری طرح ایک معمولی انسان ہوں اگر تم میں اور مجھ میں فرق ہے تو صرف اتنا۔ کہ تمہارے پاس خدائے تعالیٰ کا پیغام لایا ہوں۔"

یعنی کاکوری کا عقیدہ ہے کہ حضور محبوب خدا ایک معمولی انسان تھے۔ اور کاکوری کی پیروی میں اس کے چیلے نور محمد ٹانڈوی نے دسمبر ۱۹۵۴ء میں بنگلور کے عام اجلاس میں یوں تقریر کی۔

"بلکہ خود حضور کی زبان سے کہلوایا گیا کہ انما انا بشر مثلکم یقیناً میں تمہاری طرح محض ایک انسان ہوں۔" بنگلور کا وہابی اخبار روشنی۔ مؤرخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۵۴ء، ص ۶ کالم نمبر ۱)

ذرا مودودی صاحب کی بھی سنیئے

ابوالاعلیٰ مودودی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین لکھ ڈالی۔ انہوں نے اپنے وہابی ہونے کا ثبوت کیسے دیا۔ ملاحظہ ہو ان کی کتاب تفہیمات حصہ دوم ص ۱۵ سطر ۱۶، ۱۷ میں ہے۔ قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰھکم الٰہ واحد۔ اے محمد کہہ دو کہ میں تو محض تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مجھ پر وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے۔" یعنی مودودی صاحب دہلوی و کاکوری کی طرح حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے جیسا بلکہ اپنے سے بھی گھٹیا یعنی محض انسان مانتے ہیں۔ معاذ اللہ اب یہ کس میں ہمت ہے کہ مودودی صاحب سے معلوم کرے کہ لفظ محض اس آئیت کے کس لفظ کا ترجمہ ہے۔ اور تم ہی سے مراد

کون لوگ ہیں۔ اور تم ہی میں ہی حصر کا ہے یا کیسا ہے۔ اگر حصر کا ہے تو کہاں سے آیا۔ یا آپکی مرضی ہے جہاں جو چاہیں کرائیں۔ ولاحول ولا قوۃ الا باﷲ العظیم

گنگوہی جی کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر فتویٰ

ذرا گنگوہی جی کی سنیئے کہ انہوں نے حضور سید المرسلین کو شرک کا مرتکب لکھدیا۔ یہ دیکھیئے جناب رشید احمد گنگوہی کی کتاب لطائف رشیدیہ مطبوعہ بلالی پریس ساڈھورہ ۱۳۱۸ھ ص۱۸ میں ہے کہ " ہدایا لینے کے دینے پڑ گئے کہ خود فخر عالم علیہ السلام آپ ہی تو نہی فرماتے ہیں اور شرک ثابت کرتے ہیں اور خود اس کام کو کیا" معاذ اللہ یعنی گنگوہی کے نزدیک حضور امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم نے شرک کیا۔ اور شرک کرنیوالا مشرک ہے تو گنگوہی نے حضور سیدنا محبوب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم کی کتنی سخت شدید توہین کی اور کتنی گندی گالی دی۔ کیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے شرک کا صدور مان کر گنگوہی کافر بے دین خارج اسلام نہیں ہوا۔ ہے۔ ہوا اور ضرور ہوا اور جو ایسے کو مسلمان مانے وہ بھی کافر ہوا یا نہیں۔ پھر اسی ص۱۸ میں گنگوہی نے لکھا کہ " شرک تو ہر حال شرک ہی ہے۔" یعنی کسی کے کرنے سے شرک جائز نہیں ہوگا اور جب شرک شرک ہی رہے گا تو اس کا فاعل ومرتکب بھی ضرور مشرک ہوگا ولاحول ولاقوۃ الا باﷲ العلی العظیم۔ کیا وہابی، دیوبندی، مودودی، الیاسی، ندوی، کفوسی

گنگوہی کا یہ کفر اٹھائیں گے ھاتوا برھانکم ان کنتم صدقین۔ یہ کفری عقیدہ اس کا ہے جس کو وہابی، دیوبندی، الیاسی قطب الارشاد مانتے ہیں۔ توبہ، توبہ، توبہ۔

گنگوہی جی کی نرالی جہالت

دیوبندیو! گنگوہی کے دو قول تم سن چکے اب تیسرا تمہارے آگے ذکر کروں اسی مسئلہ میں گنگوہی نے بڑی ہوشیاری سے لکھا کہ "سنو کہ شرک کلی مشکک ہے اس کے افراد کبیرہ اور صغیرہ بلکہ مباح تک بھی ہیں۔" یعنی شرک کے بہت افراد ہیں کسی میں حرمت زیادہ ..... کسی میں حلت زیادہ کسی میں حلت کم ہے کسی میں کراہت کسی میں اباحت۔ معاذ اللہ۔ دیوبندیو! شرم، شرم، شرم یہ تمہارا پیشوا کس طرح شریعت کا مذاق اڑا رہا ہے۔ تف، تف، تف۔ شرح فقہ اکبر مصری میں

- ولم یعبد الصنم ای ولا غیرہ لقولہ ولم یشرک باللہ طرف عین قط ای لا قبل النبوۃ ولا بعدھا فان الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام معصومون عن الکفر مطلقا بالاجماع۔ یعنی آپ نے بت پرستی نہ کی یعنی ایک آن کو بھی شرک نہ کیا اور کسی نبی نے بھی ہرگز شرک نہ کیا۔ نہ نبوت سے پہلے نہ بعد نبوت کیونکہ یہ اجماعی مسئلہ ہے کہ حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کفر سے بالکل پاک ہیں۔ فالحمد للہ رب العالمین اور شرح فقہ اکبر شیخ ابوالمنتہی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مطبوعہ دائرۃ المعارف ص ۳۴ میں ہے۔ والانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کلھم منزھون

عن الصغائر والکبائر والکفر والقبائح یعنی قبل النبوۃ وبعدھا اور اسی
شرح فقہ اکبر صفحہ۵ میں ہے ولم یعبد الصنم ولم یشرک
باللہ طرفۃ عین یعنی قبل النبوۃ وبعدھا لان الانبیاء
معصومون عن الجھل باللہ تعالیٰ۔ یعنی آپ نے بُت کی پوجا
نہیں کی اور نہ کبھی ایک آن کو بھی شرک کیا نہ نبوت کے پہلے نہ نبوت
کے بعد کیونکہ حضرات انبیاء کرام علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام جہل
باللہ یعنی عدم معرفت الٰہی سے پاک اور منزہ ہیں مگر یہ گنگوہی تو حضور
اقدس واعلیٰ کو شرک کرنیوالا ہی کہتا ہے۔ گنگوہی مشرک ہونے کا فتویٰ
دیتا ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

دیوبندی، وہابی، غیر مقلدین کے تراجم کا حاصل ان مترجمین نے
حضور افضل المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ایمان سے ناواقف اور
قرآن سے بے علم اور خطاکار۔ گنہگار، گمراہ، بہکا ہوا، راہ حق سے بھٹکا
ہوا، بے راہ لکھ دیا۔ اور معمولی انسان اور محض انسان اور محض تم ہی
جیسا لکھ مارا۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔ کاکوروی صاحب کے لئے ہیں تو
دیکھئے انجلی لنجوم رجم برائے ایڈیٹر النجم اور مبلغ وہابیہ کی زاری۔ اور مبلغ وہابیہ
کا گریز اور رجم برائے اقوال ایڈیٹر النجم، اور بغور سنئے کہ ائمہ دین و
مفسرین نے ما الایمان" سے کیا مراد لی ہے۔ ان کم علم مترجمین
کو اگر قرآن عظیم کے ترجمہ کی سمجھ نہ تھی اور قرآن حکیم کا ترجمہ لکھنے کی قابلیت و
لیاقت اور تمیز نہ تھی تو کس نے ان پر جبر کیا کس نے ان کے گلے پر تلوار

رادہ کر لیا کہ ترجمہ لکھو خواہ تمیز ہو یا نہ ہو کسی بھی کتاب کا ترجمہ صرف لغت ہی دیکھ کر صحیح نہیں ہو سکتا اور یہ تو اللہ رب العزت مالک حقیقی سبوح قدوس جل جلالہ کا کلام ہے۔ ضروریات دین و ضروریات مذہب و احادیث مبارکہ و اقوال ائمہ و عقائد اہل سنت و تفاسیر و کتب فقہ و کلام کو ذہن میں حاضر رکھ کر پوری غور و فکر سے ترجمہ کرنا ہو گا۔

مفسرین کرام کا ترجمہ۔ صرف فقیر حقیر کے پاس بٹیالہ کا کتب خانہ عظیم تباہ و تلف ہو جانے کے بعد اب جو چند تفسیریں جمع ہو سکیں وہ یہ ہیں۔

تفسیر جلالین، تفسیر کبیر، تفسیر جمل، تفسیر کشاف، تفسیر صاوی، تفسیر معالم تفسیر خازن، تفسیر روح البیان، تفسیر سراج منیر، تفسیر احمدی، تفسیر اتقان تفسیر مدارک، تفسیر ابوالسعود، تفسیر ابن عباس، تفسیر عرائس البیان، تفسیر عزیزی، تفسیر حسینی، اور اردو میں خزائن العرفان، تفسیر رؤفی، تفسیر قادری، تفسیر سعیدی۔ مگر ان دشمنان دین مترجمین نے سب سے الگ اور سب کے خلاف کفری ترجمے لکھ کر اسلام و رحمن و قرآن اور رسولوں کی ہنسی کرائی اور غلط و باطل ترجمے شائع کرا کے غیر مسلموں کو ہمت دلائی۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ تفصیل کسی دوسرے موقع پہ ہو گی اس وقت مختصر اً عرض ہے کہ امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ عنہ تفسیر جلالین شریف میں فرماتے ہیں۔ القرآن ولا الایمان ای شرائعہ و معالمہ الخ یعنی یہاں الایمان سے مراد حضور اقدس کی شریعت کی تفصیل اور دین کے احکام اور انکی توضیح ہے۔ علامہ شیخ سلیمان جمل

رحمۃ اللہ علیہ اس کی یوں وضاحت کرتے ہیں اور شرائعہ ومعالمہ
ای کالصلاۃ والصوم والزکوٰۃ والختان وایقاع الطلاق والغسل
من الجنابۃ وتحریم ذوات المحارم بالقرابۃ والصهر
وهذا هو الحق وبه اندفع ما یقال وکیف قال ولا الایمان
والانبیاء کلهم کانوا مومنین قبل الوحی الیهم بادلۃ عقولهم
وکان نبینا یتعبد علی دین ابراهیم ویحج ویعتمر ویتبع
شریعۃ ابراهیم علی ما مرت الاشارۃ الیہ یعنی الایمان
سے مراد شریعت کی تفصیل وتوضیح ہے اور یہی حق ہے اور اسی سے وہ
اعتراض دفع ہو گیا کہ ولا الایمان کیوں ارشاد فرمایا حالانکہ تمام انبیاء
کرام علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام وحی سے پہلے بھی ایمان والے تھے
اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم تو بعثت مقدسہ سے پہلے دین ابراہیمی
پر اللہ تعالیٰ کی عبادت فرماتے تھے۔ اور حج وغیرہ کرتے تھے اور
شریعت ابراہیمی کی پیروی فرماتے تھے فالحمد للہ اور معالم التنزیل
میں بھی یہی ہے۔ شرائع الایمان ومعالمہ پھر فرماتے ہیں قال محمد بن اسحاق بن
خزیمۃ الایمان فی هذا الموضع الصلوٰۃ ودلیلہ قولہ عز وجل وما کان اللہ لیضیع ایمانکم
اور پھر فرماتے ہیں واهل الاصول علی ان الانبیاء علیهم الصلاۃ والسلام
کانوا مومنین قبل الوحی وکان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ
وسلم یعبد اللہ تعالیٰ قبل الوحی علی دین ابراهیم ولم یتبین
لہ شرائع دینہ اور یہ جاہل اجہل بے علم مترجمین اگر تفسیر کشاف

کو ہی دیکھ لیتے تو یہ کفریات نہ لکھتے تفسیر کشاف میں ہے والانبیاء علیہم الصلاۃ والسلام یجب ان یکونوا معصومین قبل النبوۃ و بعدھا من الکبائر والصغائر الشائنۃ فما بال الکفر والجھل بالصانع ما کان لنا ان نشرک باللہ من شی و کفی بالنبی نقیصۃ عند الکفار ان یسبق لہ کفر۔ مسلمان بھائی غور کریں کہ صرف انبیاء کرام کو ایمان باللہ سے ناواقف لکھ کر ان مترجمین نے کم از کم ایک لاکھ چوبیس ہزار کفر کئے کیونکہ سب نبیوں کے متعلق یہی عقیدہ رکھا۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ یہ بحث بہت طویل ہے۔ خلاصہ یہ کہ حضرات انبیاء کرام علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام شروع ہی سے اللہ کے منتخب نبی ہوتے ہیں اور بعثت سے پہلے ہی اعلیٰ درجہ کے مرتبہ ولایت پر فائز ہوتے ہیں اور ان حضرات سے صدور کفر و شرک اور جہل باللہ ممتنع ہے فالحمد للہ غضب خدا کا ایمان سے خالی ایمان باللہ سے ناواقف لکھدیا۔ مسلمان سینہ پہ ہاتھ رکھ کر غور کریں کہ کاکوروی نے کس طرح منہ بھر کر صاف صاف لکھ دیا صـ ۲۲ میں یہ ایمان باللہ کی حقیقت بھی آپ نہ جانتے تھے۔" اور یہ کہ "یہ بھی نہ جانتے تھے کہ کتاب الٰہی کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے۔"

ایک حدیث شریف سنیئے حضرت شیخ ابوالمنتہی حنفی اپنی شرح فقہ اکبر" مطبوعہ دائرۃ المعارف صـ ۹ میں یہ حدیث نقل فرماتے ہیں

قال سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیل للنبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ

وعلی آلہ وسلم هل عبدتَّ وثنا قط قال لا قالوا هل شربت خمراً قال لا وما زلت اعرف ان الذی هم علیہ کفر وما کنت ادری ما الکتب ولا الایمان یعنی حضرت مرتضیٰ شیر خدا مشکلکشا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ فرماتے ہیں حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یہ سوال عرض کیا گیا کہ کبھی سرکار نے کوئی بت پوجا ہے۔ ارشاد فرمایا نہیں دپھر لوگوں نے عرض کیا کبھی حضور والا نے شراب پی۔ ارشاد فرمایا نہیں۔ اور فرمایا میں ہمیشہ یہ جانتا رہا کہ جس عقیدہ پہ وہ لوگ ہیں وہ کفر ہے۔ اور اپنی اٹکل سے میں کتاب کے احکام کو اور ایمان کی تفصیلات کو نہ جانتا تھا۔ فسبحن اللہ وبحمدہ۔ حدیث پاک نے بیدین مترجمین کی پوری دہن دوزی فرمادی اس کے بعد بھی اپنی ٹکریم لڑائیں اور توبہ نہ فرمائیں اور ایمان نہ لائیں تو انہیں اختیار ہے ہم نے اپنی ذمہ داری دیکھتے ہوئے یہ بیان پورا ان کے آگے ذکر کر دیا۔ اور ان عبارات و حدیث شریف سے ترجموں کی دوسری غلطیوں کا بھی جواب ہو گیا۔

عرض دیگر۔ ائمہ دین کے ارشادات گزرے کہ حضرات انبیائے کرام علیہم السلام گناہوں سے معصوم ہیں۔ خود آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور اس سب پہ بلند و بالا ارشاد اللہ تعالیٰ کا ہے۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔ اور ان بدگو مترجمین کے نزدیک معاذ اللہ حضور اقدس گنہگار بھی ہیں۔ خطاکار بھی ہیں قصوروار بھی ہیں تو ان کفری ترجموں

کی رو سے امت پر لازم ہے کہ گناہ کرے خطا کا بنے قصور وار ٹھہرے
اور معاذ اللہ گناہ کرنے میں مترجمین کے حکم سے خدا تعالیٰ کی رضا کا طلبگار
ہو اور ان ترجموں سے قرآن عظیم کی آئتیں وا عملوا صلحا اور وافعلوا
الخیر اور وعملوا الصلحت اور تامرون بالمعروف وتنھون
عن المنکر اور الامرون بالمعروف والناھون عن المنکر
ان آیتوں اور ایسی بکثرت آئیتوں کا انکار ہوتا ہے اور یہ آئتیں غلط و باطل
ٹھہرتی ہیں۔ پھر یہ کہ امتی اگر گناہ کرے تو گناہ کو سنت رسول سمجھ کر کرے
معاذ اللہ یہ خرابی اور آئیتوں کا انکار کیوں لازم آیا جواب کھلا ہوا ہے
کہ دیوبندی کفری ترجموں کو پڑھ کر سن کر یہ کفر سرزد ہوا قرآن فرماتا ہے
وما یجحد بایتنا الا الکفرون قرآن کی آئیتوں کا انکار کافر ہی کرتے
ہیں اور حدیث پاک میں ہے من فسر القرآن برایہ فقد کفر
وکفر۔ تو ان کفری ترجمے والوں پر فریضہ ہے اور ان ترجموں سے ان
پر برطانوی ایجنٹوں انگریز کے غلاموں نے حضور سیدنا محبوب خدا کی
شدید اشد ترین توہین کی اور توہین رسول یقیناً کفر صریح ہے۔ اگر تفسیر
عزیزی کو ہی دیکھ لیتے تو یہ توہین نہ لکھتے۔ مگر انہیں تو قصداً توہین لکھنی
تھی۔ مولانا شاہ عبد العزیز صاحب پارہ عم میں صفحہ ۲۲ لکھتے ہیں "آنحضرت
صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم را بعد از رسیدن بحد بلوغ بسبب
کمال عقل ایں قدر معلوم شد کہ عبادت بتاں و رسوم ہمہ ہیچ و
پوچ ست"۔ اور صفحہ ۲۲ میں ہے ایں قدر بالیقیں باید دانست

کہ انبیاء قبل از بعثت نیز از ضلال و کفر اصلی و طبعی معصوم و محفوظ اند۔ بلکہ از معاصی نیز بہ تعمد،، حضرت ملا علی قاری علیہ رحمۃ الباری کی عبارت گزری ان الانبیاء معصومون عن الکفر مطلقا بالاجماع ولم یرتکب صغیرۃ ولا کبیرۃ اس اجماعی مسئلہ سے بھی اکابر وہابیہ جاہل اور منکر ہوں اور نہ قرآن وحدیث سے بھی انکار کریں تو کیونکر کافر مرتد نہ ہوں گے اعلام بقواطع الاسلام میں ہے ومن ذلک ای المکفرات ایضا تکذیب نبی او نسبۃ تعمد کذب او سب او الاستخفاف بہ مثل ذلک الی ان قال فیکفر فی جمیع ذلک یعنی جن چیزوں کے کرنے سے کافر ہوتا ہے ان میں ہے کسی نبی کو جھٹلانا یا جھوٹ قصداً کی ان کی طرف نسبت کرتا یا انہیں برا کہنا گالی دینا توہین کرنا یا انکی عزت گھٹانا ہے۔ یہانتک کہ فرمایا ان باتوں میں ہر بات کا کرنیوالا کافر ہوگا اور یہ دیکھئے شرح شفا شریف جلد دوم ص۳۲۲ میں ہے من استخف بالقرآن او بشئ منہ او جحدہ او کذب بشئ من ذلک او اثبت ما نفاہ او نفی ما اثبتہ علی علم منہ بذلک او شک فی شی من ذلک فھو کافر عند اھل العلم بالاجماع۔ جس نے قرآن مجید سے ٹھٹھا کیا یا ہلکا جانا یا کسی آئت کو ہلکا سمجھا یا اس کا انکار کیا جسے قرآن نے ثابت کیا ہے جان بوجھ کر یا کسی اور طرح کا اس میں شک کیا تو وہ تمام علماء کے اجماع سے کافر ہے حضرت قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ شفا شریف جلد دوم شرح ص۵۵۲ میں حضرت ابو عثمان حداد انطاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ناقل جو میرے

من ينتحل التوحيد متفقون على ان الجحد بحرف من التنزيل كفر۔ یعنی مسلمان اہل توحید اس بات پر متفق ہیں کہ قرآن شریف کے کسی حرف کا انکار بھی کفر ہے۔ نیز اسی شرح شفا جلد دوم صہ ۵۵۲ میں حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول منقول ہے من کفر باية من القرآن فقد کفر به کله یعنی جس نے قرآن کی ایک آیت کا انکار کیا اس نے پورے قرآن کا انکار کیا والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ محرر مذہب حنفی حضرت سیدنا امام ابو یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتاب الخراج میں فرماتے ہیں ایما مسلم سب رسول الله صلى الله تعالى عليه وعلى اله وسلم او كذبه او عابه او تنقصه فقد كفر بالله تعالى وبانت منه امراته یعنی جو مدعی اسلام حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہٖ وسلم کو گالی دے برا کہے یا آپ کو جھٹلائے یا عیب لگائے یا نقص نکالے توہین کرے خدا کی قسم وہ شخص کافر ہو گیا اور اس کی عورت اس پر حرام ہو گئی۔ ان گندہ ذہن مترجمین نے کتنی آیات قرآنیہ کا انکار کیا اور کتنے کفر کیئے فاعوذ باللہ منہم۔

اب مسلمانوں کے مزید اطمینان کیلئے فارسی اور اردو تفسیروں کی عبارت مختصراً لکھتا ہوں۔ تفسیر حسینی جلد دوم شوریٰ صہ ۲۹۹ میں ہے و یعنی چون قرآن منزل نبود ندانستی انرا یا نوشتہ ازل در سعادت و شقاوت ترا معلوم نبود۔ وندانستی کہ دعوت کون یا یمان یا

بشرائع ایمان و بعلم آں عالم نبودی یانمی شناختی، اہل ایمان یعنی معلوم نداشتی کہ کدام کس تبو ایمان آورد۔" اور تفسیر مجددی جلد دوم ص ۳۸۲ میں ہے "تو نہیں جانتا تھا تو پہلے وحی سے کہ کیا ہے کتاب یعنی قرآن یا نوشتہ ازلی بیچ سعادت و شقاوت کے تجھے معلوم نہ تھا اور نہیں جانتا تھا تو دعوت کرنی طرف ایمان کے یا اہل ایمان کو نہیں پہچانتا تھا کہ تجھ پہ کون ایمان لاوے گا یا شرائع ایمان تجھے معلوم نہ تھے۔" اور تفسیر سعیدی مطبوعہ کانپور جلد دوم ص ۱۳۶ میں ہے۔ "آپ وحی سے پہلے نہیں جانتے تھے قرآن کیا چیز ہے یعنی قرآن کے نازل ہونے سے پہلے آپ اس کو نہیں جانتے تھے۔ شقاوت یا سعادت جو ازل میں لکھی ہوئی تھی وہ آپ کو معلوم نہ تھی یا ایمان کی طرف بلانے کو آپ نہیں جانتے تھے یا ایمان کے شرائط اور اس کی حکمتوں پر آپ واقف نہ تھے یا ایمان والوں کو آپ پہچانتے نہ تھے یعنی آپ کو معلوم نہ تھا کہ کون شخص آپ پر ایمان لائے گا۔" بہر حال مفسرین نے چند اقوال لکھے مگر ان مترجمین نے سب سے آنکھیں چرا کر اپنی طرف سے توہین مصطفےٰ والا ترجمہ لکھ ڈالا کیونکہ اپنے اور اپنے بڑے بوڑھوں کے کفر پر پردہ ڈالنا تھا۔ فلعنۃ اللہ علے الکافرین۔

ان بد زبان مترجموں نے حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم کی توہین و تنقیص کے لیئے گمراہ اور بے راہ اور راہ حق سے بھٹکا ہوا، بھٹکا ہوا لکھ مارا۔ مگر دور نہ جائیے صرف مولٰنا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی کی زبان سے سن لیجئے۔ یہ ہی تفسیر عزیزی پارہ عم ص ۲۲۱

میں ہے۔ یعنی دریافت. ترا راہ گم کردہ پس راہ نمود ترا و بیان ایں ...
وضلال آنست کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعد از رسیدن ...
بلوغ بسبب کمال عقل ایں قدر معلوم شد کہ عبادت بتاں و رسوم ہمہ
ہیچ و پوچ ست درپے تفتیش دین حق شدند و از پیران کہنہ حال
شنیدن کہ اصل حال دین با دین حضرت ابراہیم ست آنحضرت صلی
اللہ علیہ وعلی الہ وسلم را ایں خیال در افتاد کہ عبادت بتاں را گزاشتہ
و رسوم جاہلیت۔ ترک دادہ متوجہ برب ابراہیم شود واو را عبادت
کنم لیکن چوں ملت ابراہیمی کسے را یاد نماندہ بود نہ در کتابے نہ
مدون بود نہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہ وسلم را قدرت خواندن
کتاب حاصل۔ ناچار در تلاش احکام ایں ملت بیتاب و بے قرار بودند۔
و بقدرت معلوم از تسبیحات و تہلیلات و تکبیرات و اعتکاف و غسل از
جنابت و ادائے مناسک حج و خلوت و دیگر امور از ہمیں جنس
اشتغال می ورزیدند تا آنکہ حق تعالیٰ ایشاں را بر می خود بر اصول
اصول ملتِ حنفی آگاہ ساخت و فروغ آں ملت را بخوب ترین طریقے
برائے ایشاں معین فرمودند دریں وقت تعطشے و بیتابی کہ بسبب
نایافتِ آں میداشتند زائل گشت گو چیز گم کردہ خود را یافتند و
میخواستند کہ برائے بروند و آں را معلوم ایشاں نمیشد۔ آں راہ را
در نظرِ ایشاں ظاہر کردند پس ازاں تعطش و بے تابی و الم نایافت
تعبیر بگم کردن راہے فرمودند۔،، اور صا ۲۲ میں فرماتے ہیں یہ یا گم کردن

راہ آسمانے ست کہ در لیلۃ المعراج بدایت آں راہ واقع شد و بعضے گویند ضلال بمعنی اختلاط است چنانچہ در عرب گویند ضل الماء فی اللبن یعنی آب بشیر آں چناں آمیخت کہ تمیز نتواں کرد۔" پھر فرمایا و بعضے گفتہ اند کہ مراد از ضلال محبت و مرتبۂ عشق است چنانچہ پسران یعقوب علیہ السلام فرط عشق ایشاں با حضرت یوسف علیہ السلام بایں لفظ تعبیر کردہ اند اِنَّکَ لَفِیۡ ضَلٰلِکَ الۡقَدِیۡمِ۔ و مراد از ہدایت آنست کہ طرق وصول محبوب را نمودن دادیم بالجملہ از ہمیں قماش ست سخنان اہل تفسیر۔ در ایں جا ایں قدر بالیقین باید دانست کہ انبیاء قبل از بعثت نیز از ضلال و کفر اصلی و طبعی معصوم و محفوظ اند بلکہ از معاصی نیز بہ تعمد۔" اور آخر میں بحث فرماتے ہیں۔ "و لیکن ندانستن شرائع و تعطش بدریافت آنہا انبیاء علیہم السلام را قبل از بعثت نیز می باشد در تلاش راہ حق می شوند و ایں قدر برائے استعمال لفظ ضلال کافی است۔"

سبحان اللہ، سبحان اللہ۔ شاہ صاحب نے اس بحث میں ان متوجہین کی خوب دہن دوزی فرمائی پہلے یہ فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم کو شروع سے ہی کمال عقل سے اصنام پرستی اور رسوم جاہلیت کی خرابی معلوم تھی اور آپ اس سے بیزار و بری تھے اور دین حق کی تفتیش اور تلاش میں تھے اور یہ کہ بڑی عمر والے بوڑھوں سے سنا تھا کہ در اصل دین حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے اور یہ کہ حضور اقدس

کو خیال ہوا کہ یہ لوگ بت پرستی اور رسوم جاہلیت کو چھوڑ کر رب ابراہیم کی طرف متوجہ ہوں اور میں اسی کی عبادت کروں۔ لیکن ملت ابراہیمی کسی کو یاد نہ تھی اور کسی کتاب میں جمع بھی نہ تھی پھر بھی حضور والا ملت ابراہیمی کے احکام تلاش میں بیتاب اور بیقرار تھے اور یہ کہ اپنی چھان بین اور حسب مقدور معلومات کے ذریعہ تسبیح و تہلیل و تکبیر و اعتکاف و غسل جنابت و ادائے مناسک حج اور اسی قسم کے دوسرے کاموں میں مشغول رہتے یہاں تک کہ حق تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ اس ملت کے اصول پر خبردار فرمایا لیکن پس اس وقت حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی بیتابی اور پیاس جو دین حق کے نہ پانے میں تھی دور ہو گئی۔ گویا اپنی گمی ہوئی چیز لینا چاہی اور چاہا کہ لوگ اس راہ پر چلیں۔ اور یہ راہ آپکی انکل میں جو تھی اس کو ظاہر فرما دیا راہ حق کے دریافت کرنے کی پیاس اور بے تابی اور بیچینی کو راہ گم کرنے سے تعبیر فرمایا ہے۔ اور بعض مفسرین اس معنی سے پورے واقف نہیں تو اس ضلال کے معنیٰ بیان کرنے میں دور دور رہتے ہیں۔ دیگر دیوبندیوں وہابیوں نے تو لکھ مارا وہ تو بغیر گمراہ بتائے چپ نہ رہے اور یہ بھی فرمایا کہ ممکن ہے ضلال سے سمت ہجرت مراد ہو اور یہ یہ کہ ہو سکتا ہے آسمانی راہ مراد ہو جو شب معراج میں دکھائی گئی اور کہ ضلال سے اختلاط مراد ہو کہ اہل عرب بولتے ہیں ضَلَّ الْمَاءُ فِي اللَّبَنِ یعنی پانی دودھ میں مل گیا اور یہ کہ ضلال سے مراد محبت و مرتبۂ عشق ہو جیسا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں نے آپ سے عرض کیا

انک لفی ضلالک القدیم۔ خلاصہ یہ کہ مفسرین کے اس طرح کے اقوال ہیں پھر فرمایا اس جگہ اتنا تو یقین رکھنا چاہیئے کہ حضرات انبیاء کرام علی نبینا علیہم الصلٰوۃ والسلام بعثت اقدس سے پہلے بھی گمراہی اور کفر اصلی اور طبعی سے معصوم ہیں بلکہ گناہوں سے بھی پاک ہیں پھر آخر بحث میں فرمایا کہ لیکن شرائع و تفاصیل دینیہ کا نہ جاننا اور معلوم کرنے کی پیاس ہونا حضرات انبیاء علیہم السلام کو بعثت سے پہلے بھی ہوتی ہے۔ اور راہ حق کی تلاش و جستجو میں ہوتے ہیں اور اس قدر لفظ ضلال کے لیئے کافی ہے فالحمد للہ رب العالمین۔ شاہ صاحب نے اپنی تفسیر میں گنگوہی و تھانوی و شیخ دیوبند و دہلوی و کاکوروی و مودودی وغیرہم کی پوری پوری خبر گیر فرمائی اور ان مترجمین کی مختلف جگہوں کی غلطیاں ظاہر فرمائیں۔ اب اگر کوئی بیدین دریدہ ذہن کم فہم شخص حضرات انبیاء کرام کو معصوم ہی نہ سمجھے معاذ اللہ اور عصمت انبیاء سے ہی ہاتھ دھو بیٹھے اور اسی کے ساتھ نبوت، رسالت، وحی۔ قرآن، ایمان، رحمٰن۔ توحید الٰہی قیامت سب کو رخصت کر کے ٹھیٹ کافر مرتد بن جائے تو اس کی مرضی ہے۔ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ اور یہ بھی معلوم ہو گیا کہ یہ سارے کے سارے مترجمین پورے گھامڑ۔ اور شاہ صاحب کی تفسیر سے بھی جاہل ہیں اور یہ بھی یقین ہو گیا کہ ان لوگوں نے مسلمانوں کو گمراہ بنانے اور غیر مسلموں کو اسلام پر جرأت دلانے کو یہ کفری اور گمراہ ترجمے لکھے اور چھپوائے ہیں والعیاذ باللہ تعالٰی۔

اور یہ ملاحظہ ہو تفسیر حسینی جلد دوم صفحہ ۲۶۶ میں ہے "مسطور در حقائق سلمی مذکور است کہ ترا یافت دوستے مستغرق در بحر معرفت و محبت بر تو منت نہاد و بمقام قرب رسانید،، سبحن اللہ و بحمدہ اور تفسیر مجددی جلد دوم میں ہے "یا راہ بھولا تھا ساتھ احکام کے تجھکو راہ دکھائی۔ حقائق سلمی میں مذکور ہے کہ پایا تجھ کو بحر محبت میں غرق پس مقام قرب میں پہنچایا۔،، اور تفسیر سعیدی مطبوعہ کانپور جلد دوم میں ہے۔ "یا آپ نے علم احکام کی راہ نہیں پائی تھی آپکو اس کی راہ بتائی" یہاں مترجم نے صفائی کے ساتھ لکھدیا کہ "یہی صحیح ہے" پھر لکھا کہ حقائق سلمی میں مذکور ہے کہ آپ کو ایک ایسا دوست پایا کہ محبت و معرفت کے سمندر میں ڈوبے ہوئے ہیں تو آپ پر احسان کیا اور تعلم قرب میں پہنچایا،، ——— ان ترجموں نے بھی بتایا کہ مترجمین جاہل اجہل ہیں اور کفر و گمراہی کے پھیلانے والے۔ فاعوذ باللہ منہم

اب مزید ان مترجمین کی جہالت معلوم فرمایئے۔ تفسیر حسینی کشوری جلد دوم صفحہ ۲۷۷ میں ہے واستغفر لذنبک۔ وطلب آمرزش نمائی برائے تدارک آنچہ واقع شدہ باشد از ترک اولیٰ۔ در وسیط آوردہ کہ مقصود از یں امر آں است کہ تا حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تعبد نماید خدائے را باستغفار جہت مزید درجہ و تا سنتے شود بعد از وے مرامت را و حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقضایا بشریت دیار بہذا استغفار می نمودند انی لاستغفر اللہ فی کل یوم سبعین مرۃ و در تبیان فرمودہ کہ معنی آمرزش آنست

طلب کن برائے گناہ امت کہ بحضرت تو امید دارند۔ نظم

گر لب بکشائی از نکوئی حرفے ز برائے ما بگوئی
یعنی کہ بعذر خواہی ما از حالت پرگناہی ما
نزدیک خدا کنی شفاعت ما را بر ہانی از شفاعت

اور اسی کی سورہ محمد شریف میں ہے "و در معالم فرمودہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مامور شد باستغفار با آنکہ مغفور است تا امت دریں صورت سنت بوے اقتدا کنند و در تبیان آوردہ کہ مراد آنست کہ طلب عصمت کن از خدائے تا کہ ترا از گناہ نگاہ دارد" آگے اور تفصیل ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کو شافع و مشفع بھی مانا ہے فالحمد للہ رب العلمین۔ اور اسی کی سورہ فتح میں ہے۔ "تا بیامرزد مر ترا خدائے گزشتہ است پیش از وی از آنچہ موجب عقاب تو بودہ و آنچہ ماندہ است پس ازاں۔" اس ترجمہ میں نہ لفظ گناہ ہے نہ خطا نہ قصور مگر دین و دیانت کے دشمنوں حکومت الہیہ کے غداروں سلطنت مصطفویہ کے باغیوں نے گناہ خطا قصور رکھ مارا۔ پھر تفسیر حسینی میں ہے۔ "امام ابو اللیث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ گفتہ کہ گناہ گزشتہ ذنب حضرت آدم و حوا علیہما السلام است و آئندہ جرائم امت یعنی بیامرزید گناہ آدم و حوا ببرکت او و می آمرزد گناہ امت او را بشفاعت او" الخ۔ ظاہر روشن ہو گیا کہ یہ سارے کے سارے مترجمین ترجمہ قرآن سے قطعاً نابلد ہیں۔ ورنہ جان بوجھ کر کفریات کے پھپکے لگائے

ہیں۔ خزانۃ الروایات قلمی ۲۴۳ میں ہے فی السراجیہ رجل عاب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم فی شئ او قال لشعرہ شعیر یکفر جس نے کسی صفت و شان میں بھی حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو عیب لگایا یا حضور کے مقدس بال شریف کو چھوٹا بال کہا کافر ہو گیا اور اسی خزانۃ الروایات کے اسی صفحہ میں ہے فی الفصول العمادیہ لو قال محمد درویش بود او قال جامۂ پیغمبر ریمناک بود او قال طویل الظفر بود یکفر مطلقا اگر کہا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم تھے یا یہ کہے حضور کے کپڑے میلے تھے یا کہا آپکے ناخن شریف بڑھے ہوئے تھے تو مطلق کافر ہو گیا۔ جب حضور اقدس کو درویش کہنے والا کافر ہے تو جو حضور انور کو گنہگار، خطا کار، قصور وار جان بوجھ کر قصداً لکھے وہ کافر نہ ہو گا اور جو آپکو ایک معمولی انسان اور محض ایک انسان مانے وہ کافر نہ ہو گا اور خزانۃ الروایات میں ہے ومن لم یقر ببعض الانبیاء علیہم السلام او عاب نبیا او سنۃ من سنن المرسلین فقد کفر جو کسی نبی کی نبوت کا انکار کرے یا کسی نبی کو عیب لگائے یا حضور کی کسی سنت کریمہ کا انکار کرے وہ یقیناً کافر ہو گیا اور حضور سید المعصومین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کو گنہگار، خطا کار، قصور وار۔ اور ایمان باللہ سے بےخبر لکھنے والا کافر نہ ہو گا اور جو حضور اقدس و اعلیٰ کو ایک معمولی انسان اور محض انسان اور محض ایک انسان لکھ گیا وہ کافر نہ ہو گا اور اسی خزانۃ الروایات میں ہے فی الفصول العمادیہ واذا وصف اللہ تعالیٰ بما لا یلیق بہ

او سخر باسم من اسمائه او بامر من اوامره او مکر وعده او
وعیده یکفر اور اگر اللہ تعالیٰ کو کسی ایسی صفت کے ساتھ متصف کیا جو اس کے لائق
نہیں (جیسے مکر، فریب، دھوکہ بازی، ہنسی، ٹھٹھا، چالبازی، داؤ چلنا،
بھولنا، جھوٹ بولنا، ظلم کرنا وغیرہ وغیرہ) یا اس کے کسی نام سے ٹھٹھا کیا
یا اس کے کسی حکم سے ہنسی کی یا اس کے وعدہ کا انکار کیا یا وعید کا تو کافر ہو گیا
ونیز خزانۃ الروایات میں ہے فی الفصول العمادیہ ذکر الشیخ الامام خواہرزادہ
فی شرح السیر ان الرضا بکفر الغیر انما یکون کفرا دوسرے کے کفر
پر راضی ہونا خوش ہونا بھی کفر ہے اور اسی خزانۃ الروایات میں ہے۔
فی الظهیریة ومن حسن کلام اهل الاهواء وقال کلام معنوی
او قال کلام له معنی صحیح ان کان ذلک کفرا من القائل یکفر
المحسن۔ یعنی جس نے بد مذہب کے کفری کلام کی تعریف کی اور کہا کہ یہ
یہ کلام معنی رکھتا ہے یا کہا اس کے معنی صحیح ہیں۔ اگر قائل کا وہ کلام کفر ہے
تو یہ تعریف کرنے والا بھی کافر ہو جائے گا اور اسی خزانۃ الروایات میں
یہ حدیث شریف ہے قال النبی صلی اللہ علیہ وعلی اٰله وسلم من
یجل کافرا اذهب الله عن قلبه نور الاسلام جو کسی کافر یا مرتد
کی تعظیم کرے اللہ اس کے دل سے اسلام کے نور کو دور فرما دے اور
خزانۃ الروایات صفحہ ۹۶ میں ہے فی الظهیریة وعقد اللآلی واذا
کفر ثم اتی بکلمة الشهادة بحکم العادة ولم یرجع عما قال لا یرتفع
الکفر وهو المختار یعنی۔ اور جب کسی نے کفر کیا پھر کلمہ شہادت بطور

عادت کے پڑھا اور اپنے کفری قول سے رجوع نہ کیا تو اس کا کفر دور نہ ہوگا یہی مذہب مختار ہے یعنی جس نے کفری ترجمہ لکھا اور جس نے اس کو صحیح بتایا جس نے اسکی تحسین کی اچھا بتایا اور جو اس پر راضی ہوا اور جس نے اسے شائع کرایا ان پر کفر لازم ہے وہ جب تک اپنے کفر سے توبہ نہ کریں ان کی کلمہ گوئی ونماز روزہ عبادات بیکار والعیاذ باللہ العزیز الغفار۔ اور مجمع الانہر مصری جلد اول ص۶۸۷ میں ہے ان اتی بکلمۃ الشہادۃ علی وجہ العادۃ لم ینفعہ مالم یرجع عماقالہ لانہ بالاتیان بکلمۃ الشہادۃ لا یرتفع الکفر۔ یعنی اگر مرتد نے عادت کے طور پر کلمہ شہادت پڑھا اور اپنے کفر سے توبہ نہ کی تو اس کلمہ پڑھنے کا اس کو کچھ فائدہ نہیں جب تک کفر سے توبہ نہ کرے کیونکہ بغیر توبہ کے کلمہ شہادت پڑھنے سے اس کا کفر دور نہ ہوگا۔ اور درالمنتقی مصری جلد اول ص۶۸۱ میں ہے لو تکلم بما ہو کفر ثم بکلمتی الشہادۃ علی وجہ العادۃ بلا رجوع عما قال لم یرتفع کفرہ وہو المختار کما فی الظہیریۃ کذا فی القہستانی جب تک اپنے کفر سے توبہ نہ کرے رجوع نہ کرے اس کا کلمہ شہادت پڑھنا مفید نہیں مرتد، مرتد ہی رہے گا جب تک توبہ نہ کرے۔

اور یہ مسئلہ تو اجماعی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی و رسول علی نبینا و علیہم الصلوٰۃ والتسلیم کی توہین وتنقیص کرنیوالا کافر مرتد ہے جس میں کوئی شک اور شبہ نہیں دیکھو ناظم تعلیمات دیوبند دربھنگی کی اشد العذاب

اور صدر دیوبند کشمیری کی الکفار الملحدین علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔
تنبیہ الولاۃ والحکام میں فرماتے ہیں وقال محمد بن سحنون اجمع
العلماء علی ان شاتم النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہ وسلم
والمتنقص لہ کافر والوعید جار بعذاب اللہ تعالیٰ ومن شک فی
کفرہ وعذابہ کفر علمائے کرام کا اس مسئلہ میں اجماع ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وعلی الہ وسلم کو گالی دینے توہین کرنے والا اور حضور کی شان میں
کمی کرنے عیب نکالنے والا کافر ہے اور اللہ کے عذاب کی وعید اس
پر جاری ہے اور اس کے کفر اور عذاب میں شک کرے وہ کافر ہے اور
اسی تنبیہ ولاۃ میں لکھتے ہیں۔ وعن اسحق ابن راھویۃ احد الائمۃ
الاعلام قال اجمع المسلمون وعن اسحٰق ان من سب اللہ تعالیٰ او
سب رسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہ وسلم او دفع شیئا مما انزل
اللہ تعالیٰ او قتل نبیا من انبیاء اللہ عزوجل انہ کافر بذلک وان
کان مقرًا بکل ما انزل اللہ تعالیٰ۔ یعنی تمام مسلمانوں کا اس بات پر
اجماع ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو گالی دے یا اللہ کے رسول صلی اللہ
علیہ وعلی آلہ وسلم کو گالی دے یا کسی آیت کا انکار کرے وہ یقیناً کافر ہے
اگرچہ وہ تمام آیات قرآنیہ اور ضروریات دینیہ کا اقراری ہو نیز فرماتے ہیں۔
قال ابو بکر بن المنذر اجمع عوام اھل العلم علی ان من سب النبی
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہ وسلم علیہ القتل وممن قال ذلک مالک بن
انس واللیث واحمد واسحق وھو مذھب الشافعی قال عیاض و

بمثلہ قال ابوحنیفۃ واصحابہ والثوری واھل الکوفۃ والاوزاعی فی المسلم ط۔ بہر حال ان مترجمین نے اللہ تعالیٰ کی بھی توہینیں کیں اور اللہ کے نبیوں کی توہینیں کیں اللہ کے رسولوں کی بھی اور خصوصاً حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین وعلیٰ آلہ وبارک وسلم کی توہینیں لکھیں اور جان بوجھ کر لکھیں سوچ سمجھ کر لکھیں تو حکم شرعی سے کیونکر بچ سکتے ہیں بلکہ ان کفری ترجموں کی بنا پر یہ مترجمین آیت مبارکہ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ کے مصداق ہیں اور کافر ہیں اور یہی حکم مصححین ومحشین اور ناشرین پر ہوگا۔ مسلمانوں کو ان ترجموں کے پڑھنے دیکھنے، سننے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ دیکھیے کہ اب غلطی معلوم ہونے کے بعد جمعیۃ علماء ہند جو کہلاتی ہے ان کفری ترجموں کے خلاف کیا کاروائی کرتی ہے

ایک شبہ کا ازالہ

دیوبندیوں کی طرف سے یہ فتویٰ پڑھ کر سنیوں کو بہکانے کیلئے کہا جائیگا کہ ان ترجموں کا رد کیا اور غلطیاں بتائیں اور ان پر احکام شرعیہ بیان کیئے مگر جناب شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی اور شاہ عبدالقادر صاحب دہلوی کے ترجموں کی غلطیاں کیوں بیان نہ کیں اور نہ ان پر فتویٰ نہ لگایا۔

جواب۔ اس کا یہ ہے کہ شاہ صاحبان کی طرف جو ترجمے منسوب ہیں ان میں یہ الفاظ یا ان سے قریب ہیں۔ لیکن ان دونوں

شاہ عبدالعزیز صاحب وشاہ ولی اللہ صاحب کی جملہ تصانیف
صاحبان اور شاہ عبدالعزیز صاحب وشاہ ولی اللہ صاحب کی جملہ تصانیف
ان وہابیوں دیوبندیوں کے ہاتھوں اور ان کے ذریعے سے پہنچی ہیں جن میں
ان وہابیوں دیوبندیوں نے اپنے کفریات کی موافقت وتائید کی عبارتیں
بڑھائیں اور عقیدوں کے خلاف عبارتوں کو گھٹایا اس تصرف کے بعد
شاہ صاحبان اربعہ کی کتابیں ہم سنیوں تک پہنچیں تو اس الحاق کے
بعد شاہ صاحبان پر فتویٰ تو نہیں ہو سکتا۔ فتویٰ وہی گنگوہی وتھانوی
وانبیٹھوی ونانوتوی وکاکوری وشیخ دیوبند ودہلوی ومودودی وغیرہ
پر ہی رہے گا۔ شاہ صاحبان اربعہ کے اگر یہ عقائد ہوتے تو مولٰنا شاہ
مخصوص اللہ صاحب ومولانا شاہ محمد موسیٰ صاحب نے اسماعیل دہلوی
کی تقویۃ الایمان کے رد کیوں لکھے اور کیوں چھپوائے اور اسماعیل سے
جامع مسجد دہلی میں مناظرے کیوں کئے یہ دونوں صاحبان خاندان
ولی اللہی کے ہی تو چشم وچراغ اور شاہ عبدالعزیز صاحب کے حقیقی بھتیجے
اور ارشد تلامذہ تھے۔ نیز مولٰنا شاہ فضل حق صاحب بھی تو اسی خاندان
کے تھے۔ ان دونوں کی دو تصنیفیں آج بھی تقویۃ الایمان کے رد میں
چھپی ہوئی موجود ہیں اور ان چاروں معید الایمان اور حجۃ العمل فی ابطال
الحیل اور تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ اور امتناع النظیر ان تصانیف
کا آج تک کوئی وہابی، دیوبندی جواب نہ دے سکا۔ فالحمد للہ
علی ذلک۔ برادران اہلسنت ان کفری تراجم وہابیہ سے خود
خود بھی بچیں اور اپنے بچوں کو بھی دور رکھیں کہ اس میں آپ کی فلاح

وصلاح و بہبودی ہے۔ قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا۔ خود بھی
سے بچو اور اپنے اہل وعیال کو بھی بچاؤ۔ حدیث شریف میں ہے۔ اِیَّاکُمْ وَاِیَّاھُمْ
لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَکُمْ ان بدمذہبوں سے دور رہو اور انہیں
اپنے سے دور رکھو وہ تمہیں گمراہ نہ بنادیں کہیں وہ تم کو فتنہ میں نہ ڈالیں
والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

صحیح ترجمہ کی تلاش

سائل صاحب نے بہت اچھا طریقہ اختیار کیا کہ غلط ترجمہ بھی پسند نہیں
کیا اور صحیح بھی خدا تعالیٰ صحیح کی پیروی کی توفیق دے اور صحیح پر ہی قائم رکھے
آمین۔ عاقل و منصف اور حق پسند کا یہی طریقہ ہے کہ برائی معلوم ہوئی تو
برے کو چھوڑ دیا اور جس کی خوبی معلوم ہوئی اسے اپنا لیا۔ فرشتوں نے
یہ کر کے راہ ہدایت پیش کر دی کہ معلم صاحب (استاذ جی) کی خرابی معلوم
ہوئی تو اس سے کنارہ کش ہو گئے بلکہ اسے لعنت کا طوق پہنایا اور اس
پر لعنت کرنے لگے۔ اہل حق کا ہمیشہ یہی وتیرہ رہا کہ حق و اہل حق کا ساتھ
دیا اور کونوا مع الصادقین۔ کی پیروی کرتے رہے تو سنیئے قرآن مجید
کے ساتھ جو اردو ترجمے ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیلے ہوئے ہیں وہ سب
ان اغلاط مذکورہ بالا سے پر ہیں۔ صرف ایک ترجمہ ہے جو بامحاورہ بھی
ہے اور شستہ اردو بھی ہے اور شریعت اور ادبیت زبان ہر ایک جامع
ہے۔ علمی خوبیاں تو اس ترجمہ کی حضرات علمائے اہل سنت بیان فرمائیں

گے ۔ فقیر حقیر مجھ جیسے بے بضاعت و کم مایہ طالب علم کے لیئے اس ترجمہ میں یہ
عمدگی ہے کہ طلبہ کو ترجمہ سے متن قرآن عظیم کی نحوی ترکیب معلوم ہوتی جاتی
ہے۔ اور کیوں نہ ہو کہ یہ ترجمہ اس نائب رسول عالم دین مفتی شرع متین
ماہر شریعت واقف طریقت مجدد اعظم دین و ملت کا ہے جسکو مکہ معظمہ
و مدینہ منورہ کے اکابر علمائے کرام و مفتیان عظام نے اپنا مقتدا اور
پیشوا مانا۔ جس کو اس صدی کا مجدد تسلیم کیا۔ جس سے حدیث شریف
کی سندیں لیں اور سندوں پر فخر و مباہات فرمایا۔ اور جن سے شرف
بیعت حاصل فرمایا وہ ہیں حضور پرنور مرشد برحق سیدنا اعلحضرت
تاجدار اہل سنت مجدد اعظم دین و ملت شیخ الاسلام والمسلمین تاج الفحول
الکاملین رأس العلماء الراسخین مولانا مولوی حافظ قاری الحاج مفتی علامہ
عبد المصطفیٰ محمد احمد رضا خان قادری
برکاتی آل رسولی فاضل بریلوی رضی الرحمن عنہ و رحمۃ اللہ تعالےٰ
علیہ جنکا مبارک ترجمہ حق و صحیح ہے اور جس ترجمہ کا تاریخی نام ہے **کنز الایمان**
فی ترجمۃ القرآن۔ یہی ایک ترجمہ ہے جو ایمان کو منور فرمانے اور دلوں
کو جگمگانے والا فقیر حقیر اس ایمانی لافانی ترجمہ سے ان مقامات کی عبارات
آپکو سناتا ہے اور ببانگ دہل اعلان کرتا ہے کہ ہر شخص اس ترجمہ کی عبارات
کو تراجم وہابیہ کے مقابل رکھ کر خود فیصلہ کرے مشک آنست کہ خود
ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ ملاحظہ ہو۔

۱ - پارہ (۱)، سورہ بقرہ " اللہ ان سے استہزا فرماتا ہے جیسا اس کی

شان کے لائق ہے۔"

۲ - پارہ (۲)، سورہ بقرہ "تو تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ (خدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ) ہے۔"

۳ - پارہ (۳)، سورہ آل عمران "اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے۔"

۴ - پارہ (۴)، سورہ آل عمران "کیا اس گمان میں ہو کہ جنت میں چلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی۔"

۵ - پارہ (۵)، سورہ نساء "منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا۔"

۶ - پارہ (۸)، سورہ اعراف "پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے۔"

۷ - پارہ (۹)، سورہ اعراف "کیا اللہ کی خفی تدبیروں سے بے خبر ہیں تو اللہ کی خفی تدبیروں سے نڈر نہیں ہوتے مگر تباہی والے۔"

۸ - پارہ (۹)، سورہ اعراف "بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پکی ہے۔"

۹ - پارہ (۹)، سورہ انفال "اور اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر ہے۔"

۱۰ - پارہ (۱۰)، سورہ توبہ "وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔"

۱۱ - پارہ (۱۱)، سورہ یونس "تم فرما دو اللہ کی خفیہ تدبیر بہت جلد ہو جاتی ہے۔"

۱۲ - پارہ (۱۱) سورہ یونس "پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے۔"

۱۳ - پارہ (۱۲) سورہ یوسف "بیشک ہمارے باپ صراحتہً اعلیٰ محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔"

۱۴ - پارہ (۱۲) سورہ یوسف "اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا اگر اپنے رب کی (دلیل) حجہ دیکھ لیتا۔"

۱۵ - پارہ (۱۳) سورہ یوسف "ہم نے یوسف کو یہی تدبیر بتائی۔"

۱۶ - پارہ (۱۳) سورہ یوسف "بیٹے بولے خدا کی قسم آپ اپنی پرانی خود رفتگی میں۔"

۱۷ - پارہ (۱۳) یہاں تک جب رسولوں کو ظاہر اسباب کی امید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے ان سے غلط کہا تھا۔

۱۸ - پارہ (۱۶) سورہ کہف "تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔"

۱۹ - پارہ (۱۶) سورہ طٰہٰ "وہ بڑی مہر والا اس نے عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے۔"

۲۰ - پارہ (۱۶) سورہ طٰہٰ "اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی۔"

۲۱ - پارہ (۱۷) سورہ انبیاء "تو گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے۔"

۲۲ - پارہ (۱۹) سورہ فرقان "پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان

کے لائق ہے۔،،

۲۳ - پارہ (۱۹)، سورہ نمل۔ "اور انہوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی۔،،

۲۴ - پارہ (۲۱)، سورہ سجدہ۔ "پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا استوا اس کی شان کے لائق ہے۔،،

۲۵ - پارہ (۲۱)، سورہ سجدہ۔ "اب چکھو بدلا اس کا کہ تم اس دن کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا ہے۔،،

۲۶ - پارہ (۲۳)، سورہ والصّٰفّٰت۔ "پھر اسے مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا۔،،

۲۷ - پارہ (۲۴)، سورہ مومن۔ "اور اپنوں کے گناہوں کی معافی چاہو۔،،

۲۸ - پارہ (۲۵)، سورہ شوریٰ۔ "اور یونہی ہم نے تمہیں وحی بھیجی ایک جانفزا چیز اپنے حکم سے اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل ہاں ہم نے اسے نور کیا۔،،

۲۹ - پارہ (۲۶)، سورہ محمد۔ "اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو۔،،

۳۰ - پارہ (۲۶)، سورہ فتح۔ "تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے۔،،

۳۱ - پارہ (۲۷)، سورہ حدید۔ "پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق تھا۔،،

۳۲۔ پارہ ۲۹، سورہ قلم ”بیشک میری خفیہ تدبیر پکی ہے“۔

۳۳۔ پارہ ۲۹، سورہ قلم ”اور اس مچھلی والے کی طرح نہ ہو نا جب حال میں پکارا کہ اس کا دل گھٹ رہا تھا“۔

۳۴۔ پارہ ۳۰، والضحیٰ ”اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی“۔ یہ ایمان افروز اور شیطان سوز ترجمہ آپنے پڑھا اور سنا۔ الحمد للہ کہ یہ ترجمہ تفسیروں اور عقائد اہلسنت کے موافق و مطابق ہے مسلمانوں کو اسی ترجمہ کے بتائے ہوئے عقیدوں کا معتقد ہونا چاہیے مترجمین وہابیہ تو عقل سے اس درجہ بیدل ہیں کہ ان آیات محکمات اور آیات متشابہات کی بھی تمیز نہ رہی اور متشابہات کا ترجمہ بھی اپنی بھونڈی بھدی سمجھ سے جو چاہا لکھ ڈالا مسلمان ان کفری ترجموں سے دور و نفور ہیں اور ان مترجمین و مصححین و ناشرین سے پرہیز رکھیں اور جب کوئی ترجمہ خریدنا ہو تو کوشش کر کے ترجمہ رضویہ خریدیں ورنہ بغیر ترجمہ کا قرآن مجید لیں کوئی کفری ترجمہ ہرگز ہرگز نہ خریدیں و نیز ظاہری خوبصورتی اور ٹیپ ٹاپ پر نہ جائیں۔ وہابی دیوبندی کتب فروش اسی طرح سنیوں کو بہت پھنساتے ہیں۔ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دین و ایمان کی حفاظت خود آپ پر ضروری ہے۔

فقیر نے شائع شدہ ترجموں کی غلطیاں آپکو لکھ دیں اور ان کے مقامات لکھ دئیے اب ان غلط و باطل ترجموں سے بچنا آپ حضرات اہلسنت کا کام ہے۔ خدا تعالیٰ توفیق عطا فرمائے اور سنی بھائیوں اور بہنوں کے

دین کی حفاظت فرمائے آمین ثم آمین۔ فقیر اس مختصر کا تاریخی نام ——
النجوم الشہابیہ علی مال تراجم الوہابیہ اور عرف
تاریخی دیوبندی ترجموں کا اپریشن رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ قبول فرمائے
اور سبب ہدایت بنائے آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین علیہ
وعلی آلہ افضل الصلوٰۃ   التسلیم واللہ تعالیٰ ورسولہ اعلم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وعلی آلہ اصحابہ اجمعین وبارک وسلم۔

فقیر ابو الظفر محب رضا
محمد محبوب علیخاں
سنی حنفی قادری برکاتی
رضوی مجددی لکھنوی غفر لہ
جامع مسجد مدنپورہ۔
بمبئی نمبر ۸

سنی حنفی قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی
من دوست خواہان احمد رضا
۱۳ ھ ۶۹
ابو الظفر محمد محبوب علیخاں ولد ابو المحافظ محمد علیخاں نواب

الجواب صحیح والمجیب نجیح والمنکر فضیح والمعاند
قبیح۔ فقیر ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخاں قادری برکاتی رضوی لکھنوی غفر لہ
الجواب صحیح۔ فقیر ابو القمر محمد عزیز الرحمٰن قادری رضوی برکاتی حشمتی بھاگلپوری غفر لہ
الجواب صحیح فقیر خادم العلما حاجی علی محمد دھوراجوی سنی حنفی قادری رضوی
سلامتی ناظم اعلیٰ جماعت رضائے مصطفےٰ صوبہ گجرات راج پپیلا ضلع بھروچ۔
الجواب صحیح والمجیب نجیح والمنکر فضیح فقیر ابو الطاہر محمد طیب قادری رضوی
غفر لہ امام رفاعی مسجد بمبئی۔

الجواب صحیح۔ محمد اسحاق قادری بہاری عفی عنہ امام مسجد شاہ بہاؤ الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ بمبئی مرین لائن۔

لاریب فی صحۃ الجواب واللہ اعلم بالصواب عبد الخالق عفی عنہ پیش امام جمعی مسجد ماہیورہ بمبئی۔

ذلک کذالک وانا مصدق لذلک۔ محمد یونس عفی عنہ مطب غوثیہ ڈرین روڈ بمبئی نمبر ۲

المجیب مصیب سید مرتضی الحسینی غفرلہ امام و خطیب مسجد کھتریاں سابق مہتمم مدرسہ نظامیہ و رکن مجلس اشاعت العلوم و دار الافتاء حیدرآباد۔

الجواب صحیح۔ سید ابو ہاشم بہاری امام پھول گلی عطاری مسجد بمبئی نمبر ۳

الجواب صحیح۔ محمد سلیم حامدی قادری خطیب مسجد دھوبی تالاب بمبئی نمبر ۲۔

نعم ما اجاب بہ المجیب محمد تقی الدین احمد جعفری مالایاری عفی مہتمم مدرسہ اشرفیہ اہلسنت و جماعت چتوڑ گڑھ میواڑ (راجستان)

الجواب ھو الصحیح۔ رئیس احمد قادری بریلوی عفی عنہ۔

صح الجواب بعون الملک الوھاب احقر علی احمد خادم دار العلوم اشرفیہ مبارکپور۔

الجواب صحیح۔ عبدہ المذنب رفیق احمد رحمانی قادری رضوی حامدی عفی عنہ مقیم جامع مسجد مدرسہ فلاح دارین بورسد ضلع کھیڑا۔

الجواب ھو الجواب۔ فقیر حمید الرحمٰن قادری برکاتی رضوی حامدی کیلدی

غفرلہ خطیب جامع مسجد بریلی شریف۔

الجواب صحیح وصواب والمجیب مصیب ومثاب محمد یونس قادری عفی عنہ

الجواب ہو الحق والصواب والفاضل المجیب ہو المصیب المثاب واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم احل مجدہ وصلے اللہ تعالیٰ وعلی الہ وسلم وانا الفقیر الحقیر ابوالحسنین ال مصطفےٰ سید میاں القادری البرکاتی المارہری خادم السجادۃ القادریہ برکاتیہ المارہرویہ والخطیب فی المسجد الواقع فی کھڑک بمبئی نمبر ۹۔

الجواب صحیح والفاضل المجیب حام ظالم نجیم فقیر عبدالقدوس قادری برکاتی رضوی مصطفوی غفرلہ۔ الجواب صحیح سید محمد جسیم ابن مولوی سید محمد مسعود شاہ قادری کھوکھا بازار بمبئی نمبر ۳۔

الجواب صحیح۔ فقیر الہروی سید محمد جنیدی حال مقیم پیر خان اسٹریٹ ناگپاڑہ بمبئی نمبر ۸۔

الجواب صحیح۔ احمد سعید سنبھلی عفی عنہ وارد حال بمبئی۔

الجواب صحیح۔ سید عزیز حسین لکھنوی۔

انہ لقول فصل وما ھو بالھزل۔ حاجی ابوبکر بن حاجی احمد ہاشم والا برکاتی رضوی مصطفوی غفرلہ ناظم اعلیٰ انجمن تبلیغ صداقت بمبئی و جماعت رضائے مصطفےٰ صوبہ بمبئی۔

الجواب صحیح۔ فقیر ابوالنصر محمد عمر قادری الرضوی الوالاثی غفرلہ مدیر ماہنامہ سُنّی لکھنؤ۔

جواب صحیح ہے۔ فقیر محمد شفقت رسول قادری برکاتی رضوی ہدایت رسولی لکھنوی غفرلہ۔

ﷲ در من اجاب بھذا الجواب حیث اتی بالصدق والصواب عبدالعزیز اشرفی عفی عنہ۔

الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح ومثاب واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالےٰ علیہ وعلےٰ آلہ وسلم فقیر ابو الوجاهت عبید الضیا محمد وجیہ الدین قادری برکاتی رضوی ضیائی غازی پوری غفرلہ خادم آستانہ عالیہ ضیائیہ محلہ مسجد بہشتیاں۔ پیلی بھیت۔

قد صح الجواب بلا شک و الارتیاب والفاضل المجیب مصیب ومثاب احقر شریف احمد کمال رضوی مصطفوی عفی عنہ۔ مسجد سیوٹی شریف۔

الجواب صحیح۔ مرتضیٰ حسین مبارکپوری عفی عنہ سالکلی اسٹریٹ بمبئی۔

فان اصاب المجیب وجوابہ للقلب والروح طبیب فقیر غلام مصطفیٰ قادری غفرلہ محلہ ٹپکا پور کانپور۔

الجواب صحیح فقیر محمد محبوب اشرفی غفرلہ مدرسہ احسن المدارس کانپور۔

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ الحمد للہ جس چیز کی برادران اہلسنت کو اشد حاجت تھی اور سالہا سال سے جو کمی محسوس کی جا رہی تھی وہ کرج غازی ملت حضرت مولانا مفتی محبوب علیخاں صاحب کے قلم حقیقت رقم سے پوری ہو گئی۔ باطل پرستوں نے قرآن مجید کے تراجم میں جو خیانتیں کی تھیں سب کو بے نقاب کر دیا صحیح مسلک اہلسنت کا پیش فرمایا

فجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء عنا وعن سائر المسلمین والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین وعلیہم اجمعین کتبہ الفقیر رفاقت حسین غفر لہ۔

الجواب صحیح۔ محمد عظیم الحق عفی عنہ خطیب مسجد حافظ عبداللہ کرنیل گنج

الجواب صحیح۔ محمد عبدالسلام قادری برکاتی رضوی حشمتی عفی عنہ۔

الجواب صحیح۔ غلام محمد قادری برکاتی رضوی ویراولی غفر لہ۔

جواب صحیح ہے۔ ابوالکاظم محمد حیات علی قادری برکاتی رضوی حشمتی بہاولپوری عفی عنہ

الجواب صحیح وصواب۔ فقیر خادم المسلمین سید علی حسن اشرفی کچھوچھوی۔

صح الجواب والمجیب اجاد واصاب۔

محمد یونس نعیمی اشرفی خادم جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔ ما اجاب المجیب فھو الحق والصواب۔ محمد اجمل غفر اللہ عزوجل مفتی بلدہ سنبھل۔

الجواب صواب والمجیب مصیب ومثاب العبد المنیب الا واہ محمد حبیب اللہ النعیمی الاشرفی صدر المدرسین ومفتی جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔

مولیٰ تعالیٰ حضرت غازی ملت مولانا محبوب علیخاں صاحب کو اجر عظیم عطا فرمائے کہ انہوں نے وقت کی آواز کو سن لیا اور مسلمانوں کے سامنے وہ مبارک پیش کش فرمائی جس کی اسلامی دنیا کو آج سب سے بڑی حاجت ہے۔ ترجمہ قرآن کے نام سے سستے داموں میں جو دینی فتنے پھیلائے جارہے ہیں۔ اہل حق انکی حقیقت جاننے کے لئے ملک بھر میں بے قرار تھے۔ اور یقیناً ان ترجموں پر ایسا محققانہ تبصرہ یہ حق پرستوں کے لئے ایک بے بہا دولت ہے اس سلسلہ کی یہ پہلی کڑی ہے۔ اور دوسرا ایڈیشن

میں ضرورت ہے کہ شیعہ، قادیانی اور تمام فرقِ باطلہ کے ترجموں پر استیعابی
نظر ڈال کر آج جتنے بھی ترجمے ملک میں آثار قیامت بنے ہوئے ہیں۔ ان
کی تمام کی تمام غلط کاریوں کا ایک انڈیکس مسلمانوں کے ہاتھوں میں آجائے
اور دنیا اس نتیجے پر پہونچے کہ قرآن کے ترجمے کا حق صرف ان مقدس قلموں
کو ہے جن کے سینے میں مورد قرآن سید عالم صلی اللہ تعالیٰ آلہ وسلم کا مدینہ ہو
قرآن جس پر اترا جس نے ان کا قرب پایا وہی قرآن کو سمجھا جس کی چند مثالیں
اس رسالہ کے آخر میں دکھادی گئیں ہیں۔ اور اب سچے مسلمان کو یہ فیصلہ کرنا
آسان کردیا ہے کہ وہ قرآن کو اگر اسی طرح سمجھنا چاہتے ہیں جس طرح سید عالم
صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سمجھایا ہے تو تر دہ کس کا ترجمہ پڑھیں فجزاہ اللہ
تعالیٰ عنی وعن سائر اہل الحق والایمان احسن الجزاء فقط ابو الحامد سید محمد غفرلہ
اشرفی جیلانی محدث اعظم ہند وصدر الصدور کل ہند جماعت رضائے مصطفےٰ
بریلی شریف۔

الجواب صحیح۔ العبد محمد طریق اللہ شاہدی مدرس جامعہ نعیمیہ مراد آباد
سید محمد قادری۔ الجواب صحیح۔ نثار احمد مبارکپوری۔
الجواب صحیح وصواب معیر بلوی خطیب علم جامع مسجد۔
الجواب ہوالجواب فقیر عزیز الرحمٰن قادری بورسد۔ ضلع گجرات۔
الجواب صحیح۔ رضوی حامدی بہاری عفی عنہ صدر مدرس مدرسہ اہلسنت
ماڈل گجرات۔ فقیر محمد سمیع اللہ اشرفی۔
الجواب حق وصواب بلا ریب، وارتیاب والمخالف، والمعاند، الباطل

المبغض لهذه الرسالة الصادقة والعجالة النافعة مستحق للعذاب والعقاب۔

کتبہ۔ الفقیر محمد رجب علی الرضوی العزیزی النانپاروی غفرلہ مفتی نانپارہ ضلع بہرائچ۔

الجواب صحیح وصواب۔ فقیر حقیر احمد میاں غفرلہ الرحمٰن سنی حنفی قادری، (مفتی سورا سٹر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ تعالیٰ والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ ونبیہ محمد وآلہ واصحابہ وسلم الی رسالہ حیا لکہ نافعہ النجوم الشہابیہ کے چیدہ چیدہ مقامات ومضامین سے استفادہ کا موقع ملا بلا استیعاب مطالعہ سے مشرف اندوز نہ ہو سکا۔ ماشاء اللہ اسد سنت مجاہد اہل سنت غازی ملت حضرت مولانا مفتی محبوب علی خاں صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بروح الصدق والیقین۔ نے بہت ہی مبارک قدم اٹھایا ہے آج کل قرآن عظیم کے مترجم حشرات الارض کی طرح ابل پڑے ہیں۔ املا کی غلطی تو کاتب کے سر گئی مگر ترجمہ میں کتر بیونت کر کے گمراہ کن الفاظ ٹھونس کر عوام کو راہ سنت وسنیت وطریق رشد وہدایت سے برگشتہ کرنے کی تاویلیں گڑھی جاتی ہیں۔ ایسے تراجم خیالیہ اور تفاسیر بالرائے کی نجیہ دری مقتضیات وقت سے ہے کہ عامۂ اہل سنت ایسے ترجموں کو دیکھ کر ورطۂ گمراہی میں نہ پڑیں۔ بلکہ صحیح وایمان افروز، باطل سوز ترجمے اور تفاسیر کے مطالعہ سے صراط مستقیم شریعت۔ وطریق اہل سنت وجماعت

سرِ گامزن ہوں۔ والتوفیق من اللہ سبحانہ تعالیٰ۔ اس رسالہ شریفہ میں حضرت ضیغم اہل سنت مولانا ممدوح نے کافی تجسس و تحقیق سے کام لیا ہے فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزا اور رضی اللہ تعالیٰ عنہ، وصلی اللہ تعالیٰ علی نور عرشہ و مظہر لطفہ و قاسم نعمہ سیدنا محمد و آلہ وصحبہ اجمعین۔

کتبہ الفقیر عبدالباقی محمد برہان الحق القادری الرضوی السلامی الجبلپوری غفرلہ (مفتی اعظم)

الجواب وصواب والمجیب مصیب معین الدین اعظمی مدرس منظر اسلام (بریلی شریف)

29 ۱۳ ھ
محمد عبدالباقی
برہان الحق

الجواب صحیح والمجیب مصیب تحسین رضا ایم پی وناظم اعلیٰ کل ہند رضائے مصطفیٰ (بریلی شریف) ۔ مدرس مدرسہ منظر اسلام بریلی شریف)

الجواب صحیح۔ غلام جیلانی اعظمی عفی عنہ مدرس مدرسہ منظر اسلام (بریلی)

ھذا ہو الحق والصواب۔ مجیب الاسلام مدرس مدرسہ منظر اسلام مسجد بی بی جی (بریلی شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد اسد سنت حضرت مولانا مفتی محبوب علیخاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے اسلام و سنیت کی جتنی عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں۔ آج میں نے آپ کا رسالہ النجوم الشہابیہ علی مآل تراجم الوہابیہ مطالعہ کیا جس میں موصوف نے وہابیوں، نیچریوں، مودودیوں کی قرآن کریم کے اندر تحریفات

معنویہ کا ایک خاکہ پیش فرمایا ہے اور ثابت کیا ہے کہ اعلاء دین کس ہوشیاری سے بد مذہبی کے زہر ہلاہل کو ترجمہ قرآن کریم کے شہد میں عوام کو پلا رہے ہیں اور اغیار کو مذہب اسلام پر اعتراضات کرنے کی خفیہ دعوت دے رہے ہیں۔ کتنا بڑا ظلم ہے کہ سبوح قدوس رب کریم کیلئے مکر، داؤ، جہل، دھوکہ دہی، فریب کاری، جسم و جسمانیات، منہ ہاتھ وغیرہ ثابت اور حضرات انبیاء علیہم السلام کیلئے گناہ، ارادہ زنا، ضلالت، جہالت کا اثبات کیا اور اسے کلام پاک کا ترجمہ بتایا ہے۔ ترجمہ کلام پاک پر کسی مسلمان کا ایمان نہیں۔ اب ترجمہ کلام پاک میں ان ضلالات و کفریات کو دیکھ کر عوام کے گمراہ ہونے کا کتنا شدید خطرہ ہے۔ مولیٰ عزوجل مولانا موصوف کو اسلام و سنیت کی طرف سے جزائے خیر دے کہ انہوں نے مسلمانوں کو اس مہلکہ سے بچانے کی سعی جمیل فرمائی۔ فشکر اللہ سعیہ الجمیل۔ محمد شریف الحق امجدی مفتی رضوی دارالافتاء و مدرس دارالعلوم مظہر اسلام (بریلی شریف)

ہذا ہو الحق الصواب و بلا ارتیاب۔ فقیر مجیب اشرف قادری رضوی غفرلہ القوی اعظمی رضوی۔

نائب مفتی دارالافتاء بریلی شریف۔

۲۸۔ محبوب العلماء حضرت مولانا محبوب علیخاں قبلہ کے اس مبارک رسالہ کے متعدد مقامات کے مطالعہ سے مشرف ہوا۔ واقعہ بہترین رسالہ ہے حضرت مولانا نے دور حاضر کی آواز پر مبارک اقدام فرمایا ہے مولیٰ تعالیٰ اس رسالہ کو مقبول فرمائے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔

ثناء اللہ الاعظمی غفرلہ خادم درجۃ الحدیث منظر اسلام بریلی شریف۔

الجواب۔ حق و صواب محمد نعمت اللہ حامدی غفرلہ مدرس جامعہ حبیبیہ الہ آباد۔